

Vol I  
No 18



*Wednesday*  
*25th March 1953*

## **HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES**

**Official Report**

**CONTENTS**



THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Wednesday the 25th March 1953

The House met at Three of the Clock

[MR SPEAKER IN THE CHAIR]

Stated Questions and Answers

*Mr Speaker* We shall take up questions Shri Buchchiah

*Servants in Nizam's Palace*

*Shri M. Buchchiah* (Sirpur) Sir I would like to submit that the question No \*193 (6) which I submitted has been so altered that it gives a different meaning.

*Mr Speaker* The question need not be unanswered

*Receipts and Expenditure of R T D*

\*194 (100) *Shri Ch. Venkateswara Rao* (Karnanagar) Will the hon. Minister for Home be pleased to state

(a) What are the receipts and expenditure of R T D for the months of November December 1952 and January 1953?

(b) The number of buses that were commissioned to Nanalnagar the venue of Congress Session in January 1953 besides the normal service?

(c) Whether it is a fact that the Road Transport Department incurred much loss due to the above arrangements during AICC Session at Nanalnagar?

(d) If so the reasons for acceding such facilities to a political party at the cost of Government's Revenue?

مسنون فارہوم اسدلا (سریدھ کمپ رائی ملدو) جوہر د نسیم سد + ع اور  
حکومی سد + ع سد آر اس ذی کمپ حوماً اسی و اس سے حومے سد + ع سد آنے

443 ( ۱۹۲ )

نیوی سد + ع سد آنے

( ۸۳۹ )

احمد

(۲۱ ۳۲ ۴۴۸)	۳ مرسی ۲ مس آن
(۱ ۹ ۷)	اجراہاب
(۲۳ ۲ ۴۹)	حوزی ۲ مس آنٹی
(۱ ۲ ۸)	اجراہاب

ان اجراءات میں چووا لائکہ روپہ حوتھر میس ملٹ کے لئے رکھی گئے ہیں وہ یہی شامل ہیں (۱) کا حواب ہے جس کے کانگریس میں کے وہ نال بگر جائے اور اسے کچلے ہو جائے مام کے لئے (۲) یعنی سفرگی کمی یہیں اور (۳) اضافی (Additional) سس و عطا کے لئے وکی کمی یہیں ہیں جو ان سلسلہ میں تراجمکتی کاں مانگ ہو اسی پس پہنچ حوالہ طور پر مکمل آباد و رہ دراڈ میں خلا کرنی ہیں جس سفریوں میں ہوئی ہے جو وہ بھی وعطا پر یقیناً ہیں جو ان میں مانگ ہو (میں) کا حواب یہ ہے کہ اس میں کوئی لاس (Loss) ہے جو ہوا اسکے آٹھ میں (۴۲ ۲) فلمی ہوئی اسما ہی ہیں تکہ سب کے آخر ہی ہو اکسرا کلسس (Extra Collection) ہوئی ہوئی (۴) رجہہ شے کیوں کہتے ہیں اسے لوگ افسوس انتہا وہی دیکھوئے کے لئے جائے ہیں (ذی) کا من سمجھنا ہوں کہ حواب دیسی کی صورت ہوئی کہ تکہ ہے سوال ہذاہیں ہونا

شریعیں ایج و سیکٹ رام والی اصلاح کی سوت کے راست (Routes) کو کم کر کے اس پر میں حالانکی حسکی وجہ سے وعطا کے پسخوبی (Passengers) کو تکلیف ہوئی کہا اور اسی مسے اسی میں ہے واپس ہوں 9

شریعی دگمر والی میں اسی کمی سکاپ میرے پاس پہنچ ہوئی ہوئی وعطا کمبوں میں میں حالانکی اسی کمی کو جھوٹی ہوئی ہوئی کہ اسی میں دوستی ہے پہنچ حالانکا گیا

شریعی ایج و سیکٹ رام والی ۱۳ صحیح ہیں کہ اصلاح ملکتہ ناپذیر اور محروم گروگی ہی ہی نکو بکوالا گا و وعطا پر جھوٹی سوت کو بھاگا گا اور راست (Routes) کو ہی کم کر دیا گا حسکی وجہ سے پسخوبی کو تکلیف اپہانی ہی 9

شریعی دگمر والی میں بازی سے میں یہیں کوئی سکاپ میرے پاس ہوں آئیں شریعی ایج و عطا کمی کو جھوٹی ہوئی ہوئی کہ اصلاح سے ذی میں میکوالی کیں ایزو و عطا رجھوں میں حالانکی گیں 9

شریعی دگمر والی میں بازی سے میں یہیں کوئی سکاپ میرے پاس ہوں آئیں شریعی رنگر الڈشیمکہ (ککا کھیڑ) کیا ہے صحیح ہیں کہ کانگریس میں کچلے یعنی میکوالی کیہیں 9

شری دکمیر رائے ملدو ۷ کے محلے تھے سے ہی آرٹر ہائکل کے ہوا جو گھر ہے  
بھس ۱۰ سو روپے ہوتے تھے ورنہ جلدی آگئی ہیں اس واسطے انکے پر کسریوں نام  
دکھنے کے لیے وہ کو سمال کا گا

شری وی ڈی دسائی میں (1) اگر (Information) ۲۴ اپریل (Information)  
تھے تو کیسے کام اصلاح سے ملی ہے وہ کو مسکو والیاں گا اور الگ ہائے ہیں سوں  
کو بھی ہاتھیں؟

شری دکمیر رائے ملدو ان کے لیے قومی کی صورت ہے  
شری وی دی دسائی میں کم از کم اک آنڈھے کے محلے ہیں ہیں داما  
حاسکا کہ کہاں ہوئے سوں کو بھیجا گا؟

شری دکمیر رائے ملدو میں نام کی کام جواب دیکھا  
شری وی ڈی دسائی میں آرٹی ڈی ۱۵ ہائے ہیں ملدو بورڈ (Reserve  
Bodies) میں کیسی میں ہوئے ہیں؟

شری دکمیر رائے ملدو رہ کا کوئی خوب ہی نہ کہ اوسی ریاست میں پہنچو دن  
جیلے کچھ بھس در ب ہو کر آگئی ہیں اور میں سوں کی ہائے ہیں (Boards)  
وہ کہاں ہوئے اس لئے اپنے وہاں اسیں کیا کیا گا

شری دکمیر رائے ملدو میں کو اس کا کہا جا رہا ہے ۱  
شری دکمیر رائے ملدو رائک تکمبل کے لیے اکو سمال میں لا جائے  
شری وی ڈی دسائی میں ۱۳ اپریل دھماکی کام اصلاح سے نہیں  
بھس ہاں ۱۴ ہائے ہیں جھوٹ ہیں دھماکے ہیں ای کیسی؟

شری دکمیر رائے ملدو اس کے لیے من کی صورت ہے  
شری وی ڈی دسائی میں آرٹی ڈی کے درجہ ہی کیسی ہی میں ہیں  
شری دکمیر رائے ملدو میں اس اسٹرکٹر کے لیے رہو کا ال ہی ہے اور  
وہاں میں میں ۱۴ ہائے ہیں دھماکی کی صورت وکری ہیں ہیں ہیں آگئی ہیں  
اکو سمال میں لا جائیں گے

شری وی ڈی دسائی میں اس کو اس کا کہا جا رہا ہے  
شری دکمیر رائے ملدو میں ۱۳ اپریل میں ہیں رائک رادیٹ وہاں اپنے  
لیپھا کا

بھی گذشتہ ہے فرمادیا ہے جس کا کہا جائے ہے ۱۳ اپریل کی تاریخ  
بھی ہے کہیں کام میں بھیج دیا کیا؟ بھی ہے کہا جیسا کہ کوئی پھر کہا جائے ہے؟

1898 25th March 1958 Starred Questions and Answers  
 سری د گھر را ڈسدو و ماس سے علی ٹ  
 Misbehaviour by Jamedar

185 (101) Shri Ch Venkutrama Rao Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the Jamedar Syed Karim of Mahadevpur village, in Marikhani taluk insulted one Mulyalker Laxman by making him parade in the streets with his hair and moustaches shaved forcibly without sufficient reasons?

(b) Whether any representation was made in this behalf?

(c) If so what action has been taken thereon?

سری د گھر را ڈسدو (اے) ہاں

(ا) سبھی کے درمیں سے دی ای ایلی - ہائے سے انہوں طرح کی کام کی بھی جس کی اور درجات کی گئی (س) دی الاطری خدمات کے مدد حسب اصلیت پانی گئی و لا رکو سمعطل کیا گی اور رگ رڈارج بل ایک ایڈی (Regular ) دینی ٹے Departmental Enquiry

سری ہائے ایچ وی سکٹ رائٹ ایم رائٹ فاسدہ ہو کر کے ماں ہوئے ہوا ہے  
 سری د گھر را ڈسدو سے د کام و جس کو سکا الیہ سے جھپٹا ہوں کے واک کے کام میں ایک

#### Demployees of R T D

\*196 (124) Shri G Hanumanth Rao (Mulug) Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) The number of employees of the R T D who have been provided with quarters?

(b) The number of employees who did not get any quarter?

(c) Whether there has been any proposal to construct quarters during the year 1952 53?

سری د گھر را ڈسدو ۲۰۰ نو گھون کو کو جو دیکھے  
 ہے (۱۰۵) اے لگ کے ہے ۲۰۰ نو گھون کو اسی دیکھے کیے ہیں  
 سے ہائے ایچ وی سکٹ رائٹ کے دیکھے کیے گئے ہیں  
 جو دل سماں ورہ بڑھنی اس طرح کا پہنچا ہے

۱	کوئم نگر
۲	ادگر
۳	د رڈنہ
۴	وہندہ
۵	ر بھو

شروعی دی دسالی سے ۱۱۵ ای ملین سے ۲۰۰ ج کے محت میں  
مطابق کی بھروسے کے لیے کون روپاں ہیں ہے ؟

مرید گھر راؤ سدو محت میں بولس کے لیے کوئی ہوا درج ہے لیکن  
ہمارے انہوں نے ٹھوہر سے نہ مدد ( Depreciation Fund ) میں سے  
اسکو کچل کرے دارا ہے

شروعی دی دسالی سے میں ۲ ملیون کروڑا ہائیہ بھاکہ میں طرح  
سے ۲ ۰۰ ج میں ان کے لیے علاوہ گاہ سی دستگی بھی ہی تا اس طرح  
سے ۲ ۰۰ ج میں ۱ ۰ دوں لاکھ گورے بے کے میں ہے

شروعی دی دسالی سدو ایک ٹالوں ( Colony ) کے بازے میں  
و ووں آتا ہے اور یہ پہنچا ہارہا ہے لیکن ہر کوئی ہر حکومت کی حاضر میں اس بر  
خیر ہردا

مریدی میں خوب رہا میں طرح اسے سل سر ( Essential Services )  
ہوئے لے لیا ہے وہ میں کے لیے کوارڈر ۱۷ ٹالام ۱۷ ہائی کے ۱۷ ٹھاڑی ۱۷ ٹھاڑی ۱۷ ٹھاڑی  
درکار کی سروسر نہ اپنے سل سر میں سمجھا ہائی کا ہے ؟

*Mr Speaker* Perhaps, the hon Member does not require  
any information

#### Grant of Bonus

\*197 (125) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon  
Minister for Home be pleased to state

(a) Whether any representation was received by the  
Government on behalf of the Road Transport Department  
Employees Union for grant of Bonus equivalent to six  
months wages for 1950-51 in view of the huge profits made  
by the department?

(b) If so what decision has since been arrived at by the  
the Government?

سری دکمرو رائے سنو گورنمنٹ کے امن جو در (Representation) میں ہوا ہے اس کو یوم ڈارہ سے طہارہ مئی تا ۱۰ ماہ امن ڈارہ پہنچا ہے اسی ڈارہ میں رہنا ماس ابراہیم گی ڈینی ہے میں لکھ کارروبا روپسے اسے

سری مخدوم حبی الدین (حصہ نکر) آر ر لی اسلام رکی حاصل ہے اسے دل جملے زیر دستیں ؟ اسکے آسی سیہی میں زیر دست ہو ؟ آئندہ میں ہر لامکھی ہے ؟

سری دکمرو رائے سنو ہے راتے کا منی بر داد ہے کہ تکما

سری مخدوم حبی الدین ر د میں کے مد لار و حبی کی حاصل ہے تکمیل میں (Negotiations) کے در ل کے تاریخ میں کہا آپ کے پاس کیوں نہ کر وصول ہوا ہے

سری دکمرو رائے سنو حال میں بو اسی کوئی ناب میرے سامنے ہے آئی

سری مخدوم حبی الدین تکمیل میں کوئی حادث ہے زیر دست ہو و کہا ان سے باب حب تکمیل کے لئے بڑی سفر ہے ؟

سری دکمرو رائے سنو حب کمی کیلئے کوئی در در ر آئانہ در ان رعنون کا حاصل ہے اس کو زیر دست دی آئے دو اس اور صرف عورت ہے کا

سری مخدوم حبی الدین اس دس کے علاوی سے بعین علم ہے اس کو ڈیارٹیٹ کو کوئی خطوط نکھل اسکے ہے اسلام کی حاصل ہے جو اس طاہری گی کہ اسکے حکم سہکر تکمیل میں کے ر اس پر خود کا حاصل ہے لکھ حکومت سے اسکے میں کا موقع ہے دا میں حاصل ہے اس کو کہ ہے تو اسکی کہا وہ ہے ؟

سری دکمرو رائے سنو حبے علم ہے واہی طب ہے میں

سری وی ٹی دس سائیٹی ہوں ڈارہ س کی حاصل ہے لہاں ڈارہ س کے پاس اپلاس کو کسی سیہی کا بوس دیتے کی ماری کی گئی ہے ؟

( ) سری دکمرو رائے سنو میں آپ ہند ( ) میں کہ تکما

سری مخدوم حبی الدین مسئلہ کے دل معنطی اسے کا اکان ہے

سری دکمرو رائے سنو اس کے لئے کہوں اولٹ لے (Capital Outlay) اور دوسرے آئسی کی سب لگنگن دنیا اس کیسے کیجئے ہیں ہے اس کے دوں ہوں ہر اس سلسلے میں خور ہوئا

\*198 (126) Shri G Hanumantha Rao Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the Factory Act has not been implemented in the R T D for mechanical staff at Out-Depots?

(b) Whether it is also a fact that the working hours have not yet been fixed for the running and executive staff?

پری دکنور ای ملدو ۲ آہ حکر ۷ کے ای ۷ ۸ پکری اکٹ لاگو  
کا ہائے سریلینڈ (Superintendent) اور رئی کا ۸ کھانہ  
کہ اگر اکٹ لاگو ۹ ہائے واسن ۱۰ بے کی ۱۱ دوب ہو گی کوئیکہ  
حکومتیں کام کرے کے لئے الگ اب کی ۱۲ ۱۳ اونام و رئے نخاط ۱۴  
ہی سرو ۱۵ پارولن (Provision) کی درست ون ۱۶ اس سماں کو  
مکو ۱۷ نئے رکھا ۱۸ اونا من ۱۹ اون ۲۰ ای کی ۲۱  
(۱) روہنکلار اکٹ (Motor Vehicles Act) کے لئے طبقہ ۲۲ راسوس  
کے فریک ایس (Working Hours) (لکھ کے گئے جدیوں کے اکٹ کے  
اپ (Executive staff) (۲) ۲۳ ۲۴ و غور ۲۵ کا تکل لسان کو  
اوڑا ۲۶ (Overtime) اور وسٹ الو مردیے کا الی محکومتے در غور  
۲۷ فناس کے نصہ ۲۸ بعد اس پر عمل ہوگا

پری وی ٹھی دنسائیے لی الحال اکٹ لاگو ماکرے کی کہا وجہا  
اچھی گئی ہے؟

پری دکنور ای ملدو اسکوں حصہ ہو جس کا گیا ۲۹ اکٹ لاگو کرنے  
کے بارے ہی ال ۳۰ ایڈٹ کی حالت ۳۱ حکومت کے واس پس ہوا ۳۲ لسان  
۳۳ ایکٹ ۳۴ ایس کا نصہ ۳۵ ہیں ہوا ۳۶

پری دکنور ای ملدو ادا کیسے دل من ہوگا؟

پری دکنور ای ملدو لسان ہے ای بارے ہی رائے آئے ہی اس کا حصہ ہوگا  
پری دکنور ای ملدو کیا آئے سیر کو علم ہے کہ اس کی وجہ ۴۱ مردوں  
من بھی پدا ہو گئی ہے؟ ۴۲ ۴۳ بھی کا عرصہ ہو گا ۴۴ اور ۴۵ ہیں کا نوافیں ۴۶  
دیے ۴۷ ۴۸ ۴۹

پری دکنور ای ملدو ۵۰ ۵۱ اسک اخراج ہے

\*199 (806) شریٹ شریعتی (کنواٹ) Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the rate of one anna per mile charged by the Government for Bus traffic is higher than the rates prevailing in other States?

(b) Whether it is a fact that the private contractors are prepared to undertake Road Transport at lower rates?

(c) Whether the Government intend to allow private person to run lorries on the P W roads?

(d) If not whether the Government intends to reduce the rates?

شریڈ گھیر رال اسنو ہروائے کا اب ۴ روپے میں می ہے جوں  
کے موجود درمیں ( Rates ) دوسرا وناسوں — ریاد ہی ہیں ہمارے ان  
حال ایک آنے لایا جاتا ہے اور یہ من ایک اکارا کیا جاتا ہے اسے آنے می  
کوئی سی راجح ہو گئی موسووں کو رانہ کا سال ہماکرائے ہو کا لایا جائے گا

ہروی کا حوالہ ہے یہ کہ ۲ روپے صلح ہیوں تک مرک ۱۰۰٪ نہ لائے انجے مار  
ہیوں کے ۶۰٪ کم رسن ہر میں کو ہلاسکر لیکن ہر کو ۶۰٪ ہو کردا ہے لایا جائے ہی  
لک کے لیے بمع بعض جوں ہو گیا نہیں اس طبقہ میں ایک کا جائیکا ہے کہ ۶۰٪ ہو کردا ہے  
حاصل کریں گے لیے نہ ماریں ایکارکر رکھے ہیں اس طبقہ اکی درخواست مطوروں ہیں  
کی گئی ہروی کا حوالہ ہے کہ موتھ وہیکل رولس ( Motor Vehicle Rules )  
کے روپ پر ایک حصہ ہے ڈی کی ۷۵٪ سرکری ہیں وہ آر ی ڈی کے لئے  
بعن ہیں اور ہائیکی لاریوں کے حملے فی اساریں ہیں دی ہائی ہرو ڈی کا حوالہ  
ہے یہ کہ گورنمنٹ مردہ ہو رسن میں کسی کا ازادہ ہیں رکھی گی اسکے میوو وہیں  
ہے وہیں ایک ( Reasonable ) ہے

شریڈ ہائچہان سک ( مرگ ) کا اکبری کے میون ہے ؟ اکڑانہ لایا جاتا ہے ؟

شریڈ گھیر رال مدو اسکے لئے دس گی روپ ہے

شریڈ ہائڈ زارجن ( ملک ۴ ) محبوب نکر ہے کہ لہا ڈنک کا اکسی ہائیکی  
ہرویں کی احادیب دیکھی ہے ؟

شریڈ گھیر رال اسنو ہروی ملک محبوب نکر اکٹولہا ہو رکسی ہائیکی سروں  
کو ہیں نکی اللہ ہے ڈیلو ڈی کی مرک کا کہہ جھبہ اسما ہے ہے ہائیکی  
سروں کو دیا گیا ہے

شریڈ ہائڈ زارجن کیا محبوب نکر ہے کٹولہا ہو رکنک آر ی ڈی کے لئے  
ہائیکی نسیں ہی حلی ہیں ؟

شری دکمرو رائے سلو انک دو واقعیات سے علم ہے اسے آئے ہن ہے  
حصہ کا حکم نا ہے

بھی تھاملاں کوئے (پاہیڈا) — کہا جانی کے لئے (۱) پاہی چھی ہے ؟

شری دکمرو رائے سلو اسے جانتے ہیں ملے وہاں سے من مکولے در  
علوم ہوا کہ انک آڑا رہے

شری دکمرو رائے سلو ۱۶۵ میں جس کہ خود سے سماں مک دو لئے  
فیصل ایرے حلے ہے ؟

شری دکمرو رائے سلو اگر اسا ہو رائے بوانی پاہی سے ۲ لی ملے صور  
تو پس دیکھیو دریافت کنا جائے کا بھن آ می سرکنی میں جو آری ڈی کے  
ہب جن آئی ہن میکن ہے وہاں کھوئے فائدگی ہوں ہو حسماکہ انہی انہیں  
سوال کیا گیا ہے ۔ بکاروں دنائی گیا ہے اسری واصب اگر مکور یہ علم میں لائے  
حلے ہو تو اور ابوبن فائز کو واریک دی جائے

شری سی ہمسر رائے ۱۵۷ انک اسے کہہ کیسی کی سا گی ؟

*Mr Speaker It is not for him to decide*

شری سی ہمسر رائے ۱۵۷ میں صرف اشارہ بوجہ رہا ہوں

مسٹر اسپیکر اشارہ بوجہ ابری میں سید جواد ہیں کو سکتے ہیں

شری سی ہمسر رائے ۱۵۷ کیا ہمیں کی کہا پہنسی میں زیاد لوگوں کو رہا جانا ہے ؟

شری دکمرو رائے سلو پسخوری کی سہولت کے لحاظ ۔ وہاں سماں ہے

شری دکمرو رائے سلو اپریل میں زیاد کہ بدل رہا ہے اسی  
موہر میں کیا کرایہ میں کمی کی ہے ؟

(Not Answered)

*Mr Speaker Shri Rajmalu*

| The member is absent Let us proceed to the next question |

### Torture by Police

\*201 (889) Shri Syed Hasan (Hyderabad City) Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether Government are aware that an arrested person lost his life recently at the Khartabad Police Station due to torture by the Police?

†Answer to \*900 (881) under Unstarred Questions and Answers

(b) If so whether Government have made any enquiry in this case?

شہری دکھر را ایسدو - والدے کا - اب ہے کہ ہے وا صبح ۲۵ مئی  
- وہی کا حواب ہے کہ ہے والد ماذن ا

شہری سید حسن ۲۵ صبح ۲۵ مئی کے لوباب مل مسٹر کوکی راجع  
- حاصل کیے گئے

میری دکھر را ایسدو والد حاصل کریے نا و ط معمولاً والدے اوسی  
طریقہ سے وہ اصل کیے گئے ہیں

شہری سید حسن کتاب مسمی قاردادیں عام طور پر ہو ہیں ہیں ؟

شہری دکھر را ایسدو مکن ہے ہو کی ہی

شہری سید حسن کتاب مسمی قاردادیں کی ام لور رہوں ہے اور  
حرب لوگوں اور بارڈ ایکی ہی ہے

شہری دکھر را ایسدو کسی حاصل والدہ سے معافی ۲ میں رامکرا  
ہے میں وہ اب سے کوئی

#### Permits for Private Buses

\*202 (895) Shri K Venkata (Madhura) Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether permits were granted to run private buses on fair weather roads in Warangal district?

(b) If so to whom they are granted?

میری دکھر را ایسدو جو اے کا حواب ہے ۲۵ مئی کا حوا ۲۵  
سماں یہ رہنے ہے گئے ہے جو ہندوستان (Fair Weather Roads)  
کے اے ہی میں سامنے کی ہے

*Starred Questions & Answers*      25th March, 1958      1405  
*List showing the names of operators and fair weather routes  
of Warangal District*

Sl No	Name of operator	Fair weather route
1	Shri K Veera Raghav Reddy	Warangal Rly Gate to Kallada
2	Shri C H Venkat Narayan	Lingal to Bonkal
3	Shri Kallur Uma maheshwar Rao	Kandukur to Sathpally
4	Shri Nainu Sekharan	Mahboobabad to Abbyapalem
5	Shri M Veera Raghviah	Jeelegumalli to Ashwuraopet
6	Shri E Venkatram Narasiah	Neckonda Rly Station to Thunur
7	Shri C Ranga Reddy	Ghanapur to Annawaram
8	Shri N Narayan Reddy	Kasamudram to Abbayapalem
9	Shri Kesinomi Venkiah	Madura to Rajavaram
10	Shri M Sathnarayana	Mahbubabad to Abbayapalem
11	Shri M Akkaya Chowdry	Muthugudem to Kothagudem
12	Shri Nagondla Pichiah	Nelakondapally to Jaggaiahpet
13	Shri Dhabally Venkatram Narasiah	Neckonda to Mahbubabad
14	Shri A M Omkaram	Chelvori to Dhur Nagaram
15	B Ramulu	Khammam to Sungareni Collieries
16	Shri Narayana Rao Karepally	Kallur to Muthugudem
17	Shri Gopu Adi Narayana	Yellandu to Karepally (Khammameth)

1406 25th March, 1952 Starred Questions & Answers  
 List showing the names of operators and fair weather routes  
 of Warangal District

Sl No	Name of operator	Fair weather route
18	Shri C K Padma Rao	Madikonda to Velur
19	Shri Amavath Sri Ramulu	Kasamudram to Torur
20	Shri M Sathyanarayana	Mahbubabad to Nagaram
21	Shri Naim Sekharan	Kasamudram to Torur
22	Shri M Murlidhar Rao	Chelvoya to Mangapei
23	Shri Kesunam Venkata	Mahbubabad to Abbaya-palem
24	Shri E Venkatram Narasimha	Warangal Railway Gate to Kallada
25	Shri J Ramchander Rao	Hansankonda to Parkal
26	Shri A Sree Ramulu Matwado	do

Shri K Venkata Is there any bus owner that belongs to the Union?

شری دکیر رائلیندو میں جو ہائی کے پس میں سے کسی بوس کے لوگ ہیں لست آپریل میڈیم کے سامنے موجود ہے دیکھو لیں

شری سی ہمس رائٹ کا پاہر کے لوگوں کو بڑھ دیے ہارے ہیں؟

شری دکیر رائلیندو نامہ اور اندر کا سوال ہیں ہے جسکو دیے ہائیکر ہیں دیے ہارے ہیں

شری کے اپل رسمیا رائل (نامہ مام) بوس کی لوگوں کو دیے ہائے ہیں؟

شری دکیر رائلیندو ہو وہکل اکٹ (Motor Vehicle Act) کے

فہرست میں ہی اور تحریک اہالیت (District Authorities)

کو احصار دیا گا ہے کہ ان مواد کے تحت ہیں کو بوس دیے ہائیکر ہیں اپنے دیے

ہائی اسک ناواص سے اپل کا ہی دیا گا ہے ہو مواد بیرون کیجئے ہیں انکے

ہائی ہو لوگ کریکٹی ہی انکو بڑھ دیا ہانا ہے اسکے علاوہ کوئی اور حاص

طریقہ بیڑے ہیں۔

سری کے اول رسمیہاں اُل مواعد کی ابتدی کرے والوں کے لئے رسن بصر  
کرے کا کام کرو جاس طرفہ ہے ؟  
سری دگمروں اُل بندو مان ہے

### Accident due to Rash Driving

\*208 (285) Shri Syed Hasan Wali the home Minister for Home be pleased to state

(a) Whether any accident occurred near Siddiamber Bazaar Masjid due to rash and negligent driving of Mr Naidu acting Deputy Commissioner City Police (C I D ) during the third week of February 1958?

(b) Whether it is a fact that this accident in spite of being a serious one was hushed up?

(c) If not, what action has been taken against the said officer?

سری دگمروں اُل بندو حرو اسے کا حواب نہ ہے کہ نہ واصہ ہے کہ، نہ بڑی  
سد ۲۹۱۴ع کو ایک ماسن انکسلمنٹ ( Minor Accident ) ہائٹھ آہے  
ہے سام کو سدی عصر اواز کی سعد کے پاس ای اس ناپیدوں میں نہ اسیں  
ہواج کی ڈرائیوریک کیوں نہ ہوئی ان کی مولادتی رکسا کو تکو ڈن وکسا کو بیرونی  
سے بھان پھا اس کا پختابہ کہا گا بھعون کی رائے میں ہی نہ ایک بیرونی  
ایک نمائش ہا ہروی کا حواب نہ ہے کہ نہ کول سرسن کس ( Serious Case )  
ہیں نہیں اور نہ اس نہ دلائی کی کوئی نہ کی گئی  
ہروی کا حواب نہ ہے کہ اسکی صفات کرانگئی اور بولیں ہی بھون کی  
رائے نہیں ہے کہ شری ماسن اُل کول ملٹی ۴۰۰ نہیں اسٹلے کسی مرند کارروالیم  
کی صورت ۴۰۰ سمعنی کی

شری میہد حسن کا نہ ۶۷ع ہیں نہ کہ رکسا والی کی ہڈی ثوب کی ہیں ؟  
کہا ٹھیں کمسن نہ ہیں کہا کہ اسکو لاب مار کر ڈھاڈو ؟

شری دگمروں اُل بندو اگر قائم ہڈی لوب نہ ہو کر بھل دیده داری  
عائد ہو سکی ہے لیکن اس واصہ ہے متعلق نہ بھے پاس کیوں ریپریٹیشن  
( Representation ) آ؛ اور نہ اسکے متعلق کہوں کارروالی کی گئی

شری امام پھا کیا سری ما لوب کے پاس ڈرائیوریک لائسنس (Driving Licence )  
نہیں ؟

شری دگمروں اُل بندو ہب کوں الس گلاری حلانا ہے تو اسکے محل میں بھور  
ہو کا کہ اسکے پاس لائسنس ہوگا نالیم کہ اسکے حلار باہل ہے کہا جائے

مری ام ٹھا من وہ اک سلیٹ ہوا مو کی رہار کا ہیں ۹

مری دگنر رالندو اس کے ہے ہوں کی صورت میں

مری سانحنس اور سل سسر لے ہوں ہمباب کا دکر کیا ہے کہ کس نے کی ۷۶

مری دگنر رالندو ہمباب ولس نے کی ۷۷

مری سانحنس حب نولس سے ہمباب کی ۷۸ اور جود نہیں واں آئسہ ہیں  
وکا گزب ۷۹ جس ہیں کر سکی کہ ابتو ۷۸ مالوں (Influence)  
۱ سوال ۷۹

مری دگنر رالندو ۸۰ ۷۹ میں دسلوں کا اد ہے ۸۰

مری ام ٹھا سو من سور کی رہار کا دن ۸۱ ہاہر ۹

شی دگنر رالندو رالک (Traffic) کے دھ ط بڑ کے ہمباب  
ہمبوں میں حلھلہ حلھلہ و ار کا ہیں کاگی ۸۲

شی کے ونکٹ رام رائے (حاسکلور) اکھی ہلاک کارروائی ۸۳ وک ہوت گی ۹

قری دگنر رالندو ۸۴ ہے کہا ہے کہ ما دعا کھلے (Minor accident)  
ہا اسٹر کارروائی کا سوال پیدا ہیں ہوا

شی سانحنس مرا اک اور سل سسری سوال ۸۵

مسٹر اسکر ۸۶ ہیں جن سعوں کو آکھی سوالات ہیں کوئی اہم ۸۶

مری سانحنس سوالات کی اہم ۸۷ و اوسی وہ معلوم ہو سکی ۸۷ میں انک  
اہم کو سچھکر ہواب دا ہے

مسٹر اسکر آریل سرکا سوال کرنا ہاہر ۸۸

مری سانحنس کتا ہماں کے حلھلہ ہی نہیں ۸۹ ناران اور عاصی ہمیں کے  
ہیاب ہیں لے گئے ہیں ۹۰

شی دگنر رالندو ۹۱ اس کے لئے ہوں کی صورت میں

#### Shifting of Sardar Pathasala

\*204 (84) *Sir M Buchah* Will the hon Minister for  
Excess, Customs and Forests be pleased to state

(a) Whether it is a fact that a private school by name  
Sardar Pathasala located at the Bellampalli station since last  
four years on a site sanctioned by the Forest authorities has  
been asked to be shifted to some other place?

(b) Whether it is also a fact that a memorandum was submitted by the School authorities in this connection to the Minister for Excise Customs and Forests during his visit to Bellampalli?

(c) If so what action has been taken thereon?

مسنون فارماں اکابر، کشمپن اٹھ فارسیہ (سرجی رینگارڈی) (اللہ) کا حوالہ ہے کہ رہہ ادروں مخصوص ناطقوں محل رلوٹے اہمیں علم لئی سردار اہم سالہ ۳۰۲ بے قائم ہے لیں رہے کو سرورہ حنگلہ لے عدالتی سماں حنگلہ کو پرگ آؤں کالبیو فام کریے تک لیج کرواہ دے دیا بنا اور عہدہ داران بررسیہ لے سند العین ملکیت بعدہ داروں نے ۲۴ حاصل کریے ذریعہ فام کا بھائے دریہ کے لئے ہوں ہیں دیکھی تکہ اتوڑے ہے عدالتی صاحب مساحر کے فام بوس دیکھی ہے کیونکہ مساحر کا اس اراضی پر کوئی حق ان جوں رہا

(ب) کا حوالہ ہے ہاں ہر سے دور میں رہا ہیں ہوئے اک درجواں پس کی حق ہو آئے (+) سو اکر رہہ میں میں ( ) اکر کا ۱۵ رہہ میں شامل ہے اس فارسیت لیج فام کریے کی خور میں اس میں مددوہ کا رہہ میں شامل ہے (ج) کا حوالہ ہے کہ اس رہہ کے محلہ ( ) اکر بروہا اکلیں ہوئے تاہم تھی کائب کی بھی میں کی ملکات تک لیج حاب میں مسح صاحب ہے کلکھ صاحب کو حکم دے دیا لیکن اسکی مدعیات کتبکے دریٹ وصول ہوئی ہوئی میں ہے درجواں مذکور و کلکھ صاحب کو ادروں دو ۲۴ مدعیات کتبکے دریٹ رواٹ رواٹ کریے کا حکم دے دیں کہ کبھی ۲۴ مدعیات ( ) اکر رہہ مخصوص مسح کریے کی راستہ دی اخراج کی کارروائی ہو رہی ہے حارج ہو جائے و محلہ مخصوص کا موال ناہیں ہوں رہا

### Corruption in Customs Department

\*205 (205) Shri Shrikhan Will the hon. Minister for Excise, Customs and Forests be pleased to state

(a) Whether the Government is aware that there is much corruption in the Customs Department?

(b) If so what steps are being taken by the Government to eradicate such corruption?

شیخی رینگارڈی (اللہ) کا حوالہ ہے کہ جنکوں لے علم میں اسے کوئی مخصوص فائدہ نہیں ہے اور ۲۴ اسے ملکات تک روحانی تابکری کے لئے کوئی بوب اور میا صوری مولاد ہیں کہاں کا اللہ میرجی ملکات پر مال مسروچہ برآمدہ کریے ہے بھلی وقاً لہ آحمد گیام درجواں میں پسروں ہوں رہی ہیں

1410 25th March, 1958 Started Questions & Answers  
اکن ان رعوانوں میں کسی ملازم کروڑگری کا نام رج ہے جو اسی میں ملی رسوب  
حاصل کرنا 50 کا خانا ہے

(ب) کا حوالہ ہے کہ حسب دین ادارے اسلام رسوب میں و سر  
ایسا نگران سد ناب برائیگی مان مسوعہ الحصار کر کر ہے  
اسے سر لدی عالم و جہاں ہے کہ ان قسم کی روزیش وصول ہوئی ہے  
کہ اسامی اسا ندی رعنی ہے رسوب کروڑگری کے اس اعلیٰ و سرخود  
الم صاحب کروڑگری اعتمانک دور کر کے ہے  
۲۱ حاب و حوكاب و لحاظا ردد رسوب تکران ہام کا گئی ہے  
۳ میں معاشر ہے رائیدگی اسی مسوعہ میں ہوئی حادثہ کی اطلاعیں وصول  
ہوئی ہیں وہاں کے اعلیٰ اصحاب سر ہے کا مادله کر کے اطمینان کا گاہ ہے  
شریسی انت و نکٹ رام راؤ ارپس کے سلسلہ میں سے ۲ ع ۷ کے  
آذیوں کو مان کا کیا؟

شری ریگا و نڈی کسی مطلی ا بڑھ کر ہے حوالہ میں ہی بلکہ  
ہو اصل موال وجاہا کا ہے اوس کے حوالہ میں ہی ہے کہا کہ مادله کر کے اطمینان  
کیا گا ہے

#### Licence Fee

\*206 (879) Shri Madhava Rao (Hadgaon). Will the hon  
Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(a) Whether the farmers have to pay any fees to obtain licences for keeping stocks of grains?

(b) Whether the farmers who have license are forced to give 60% of their grain as levy to the Government?

مسٹر ہار اگر کلھر امڈ مسلمی (ڈاکٹر حسیر نڈی) (الٹے) ۴۶ (ی) ۴  
شری کے ہل و مہما واؤ کیا ۴ صحیح ہے کہ انک طوف بوكسکارڈ کو  
اسے نیسی حاصل کر کے لئے گرد و بھر کر دیتے ہیں اور دوری طرف (ی) دست  
لوئی دیتے کے لئے بھی صور کیا ہے ۹

ڈاکٹر حسیر نڈی صحن بعامت ہے اسی پاریتے میں سے ہائی کا ہے آئی ہیں  
ہیں ہے درجات کر کے اس کے روک ہاما کے لئے آڑلوں ہاری کیے ہیں لیکن ارسسو  
کوکل اسی آڑلوں میں دیتے گئے

مریٰ نسلم و اسد و (گھول) دو ے آرل سسری ے اے مولوں ہیں  
کجھ ہے کچھ و حب رئے ہاں لیکن برسل سین فار اگر کلڑا ے مولاں ہیں  
حوالاں میں حروف ہی ہاں نا ہی ہیں کھاکریے ہیں اسکی کا وہ ہے ۹

مسٹر اسپیکر اگر حوالہ اسی بوس، کا ہو یو ہر کام کریں گے ۹

شروعی ہمیں رائی کم از کم ہی ہیں کہیں تک انساں ہو یا نہ ہو  
شروعی دکھائی رائی ہیں کسکالاں لے اس طرح کے لاہیں حاصل کیے ہیں کہ  
اونکی میں وہیں کردیں گی ۹

مسٹر اسپیکر ۴ سوال ہماں ہوا

۱) اگر حماری کی آرل سیرا میں کی میں تک پادھے میں فرمائیں ہیں  
اگر کوئی کسی میں سلسلہ سر بھرے علم میں لا جائے تو میں دریافت کروں گا  
مریٰ یہ دی دلسمکھ (ہو کر دلہ عام) ہی الائک کل کاروں کو نہیں ہی  
حاصل کریں ہو گھوڑ کی جانا ہے اور (۲) یوں کرنا ہی گورنمنٹ یوں کروں گی  
کہاں میں کا علم آرل سیر کو ہے ۹

۲) اگر چار بیٹی ہساکہ ہی نے عرض کیا ہے اسی آزادی ہوئی ہے  
اگر کوئی انڈو گھوں (Individual Case) آرل سیر میں میں میں  
لائیں ہوں دیکھوں گا

شروعی ۳) دلسمکھ کیا ہے صحیح ہے کہ ( ) میں اسٹاک رکھیے والے  
کسکالاں کو لا رہی ملود ہو لایہسں ایسی کے نئے کلکٹر پر حاص طور پر احکام ہاری  
کلئے گئے ہیں ۹

۴) اگر حماری ہے سکریٹری ہے نہ کلکٹر ہے اسی احکام ہاری ہوئے ہیں  
شروعی کے ویکٹر ایم ای اور گالا بکر (گوارانی) کیا ہے صحیح ہیں کہ میں نہیں ملؤڑ ہے  
اور یہ آناد اور برعقی و خدا ہے (۵) ہزار کی رقم میں ہوئے ہیں ۹

۵) اگر چار بیٹی بعلیہ فاری میکریں ہو میں نے میں اسی وہیں ہیں لیکن اسما  
کہیہ مکا ہوں کہ کافی رقم میں ہوئے ہیں

مریٰ دائی شیکر (عادل آناد) خاطر طور پر ہو لیسں اسپر (Issue)  
کیسے کیسے؟ اس کی دیہ دائی کس ہے؟ ۹

۶) اگر چار بیٹی اگر خاطر طور پر ہوں کسی کی حاصل ہے اسرا ہوئے ہیں  
میں اس کا دیدہ دار ہوں گا

مری داہی سکر حوکم اد حکامات کی وجہے عطا مہی مانا ہو رہی ہے  
اسلیے کہ دوبار کوئی احکام حاری کیے جائیں ۹

ڈاکٹر حارثی ہی ے اس سالہ میں ایک ذی او ہیں مُسروکٹ کلکٹر  
کو حاری کا ہاں میں صرف طور و صراحت کی ہیں حادثہ ذی او ایک  
اپریل سور آب دی اور میں کوئی سانگا نہ

شریک کے لی رسمیہارا تو بعلہ والوں ہی لوگوں کو لمسن لیے کے لیے  
مُسروکٹ کا ہاں میں صرف طور و صراحت کی ہیں کیونکہ اس سالہ میں درجواں  
ہیں دی گئیں لیکن کہاں کہاں کہاں کے لیں کہ لمسن کی میں دام ہیں کی گئی؟

ڈاکٹر حارثی اسی درجواں ہی میں میں ایں لیکن کافی نہیں  
اسے ہیں جھوپوں سے لمسن حاصل کیے تھے میں اسی کے لیے

شری داہی سکر حوکمکہ احکامات حاری کرنے کے باوجود عطا مہی ہائی حاری  
ہے کہاں اپریل میں دوبار اس سالہ میں احکامات حاری میں ۹

ڈاکٹر حارثی ہی ے کافی وصاہب یہ میں کہ میں کافی نہیں  
کے پس اپاہد ناجائز ہیں اس طرف خالی آپریل میں میں دوچھوڑی میں دی میں  
ستھنا ہوں کہ ای وعده یہ عطا مہی ہو رہی ہے

شری ایکوہن رائی و سکٹ رائی (اور) میں کافی کارڈ کو حملہ کیا ہے  
لامسنس دے کر ہیں کہاں کو کا سل (Cancel) کرنے کے لیے احکام  
دے جائیں؟

What is the present procedure for those who have taken  
licences by mistake to get them cancelled and to get out of  
the difficulty of giving the Government 50 per cent of their  
stock?

*Dr Chenna Reddy* They can submit their applications,  
but there should not be a regular campaign

#### Collection of Levy

\*207 (894) *Smt Bhagwan Rao Gopal Rao (Basmath  
General)* Will the hon Minister for Agriculture and Sup-  
ply be pleased to state

(a) Whether Government are aware of the orders issued by the Tahsildar Basmath, district Parbhani to the Gurdawars to collect compulsory levy of Jawai from the cultivators of Basmath taluk?

(b) Whether it is a fact that the Gurdawars collected Jawar by force and with repression from the cultivators of Jawar (Joad) Kurunda Kawaika and Gondu villages?

(c) Whether it is also a fact that the Tahsildar of Basmath repressed the peasants of Kurunda village in Basmath taluk in the third week of February 1953?

(d) If so, what action have the Government taken in this regard?

(e) Whether any orders have been issued by the Supply Department to return to the poor peasants the Jawar collected towards the levy?

( Issue داکتو حارثی اسے جو اس سم کے راؤں اسو) میں کسے میں  
 جو اورس میں  
 جو مسول بنا جئی ہوا  
 اسی اس سم کے آرڈرس حارثی کرے کی صورت میں  
 اگریس ٹھیک راہ سوال پڑا کرے تے لیٹ کا کرا جائے  
 Not Answered (Laughter)

### Minimum Wages Act

\*208 (846) Shri L K Shroff (Raichur). Will the hon Minister for Industries and Labour be pleased to state

(a) The categories of employment in the schedule to the Minimum Wages Act for which the Minimum Wages Committees have been constituted?

(b) When are the reports of these Committees required to be submitted to the Government?

(c) The last date fixed for enforcing the wages as fixed by the Government of India?

(d) What action has been taken by the Government to see that the Minimum Wages for all the categories of employment referred to above are enforced within that date?

مینیمیم ویجس ایکٹ فیکٹریز وکٹ ٹیکٹر (بی مینیمیم ویجس ایکٹ) --- وکٹر پر مینیمیم ویجس کا نہ ہوئے ہے پھر مینیمیم ویجس ایکٹ (Minimum Wages Act) کا ٹانکیو ہوئا ہے

- 1 Rice, Flour & Dal Mills
- 2 Oil Mills
- 3 Local Authorities
- 4 Public Motor Transport
- 5 Stone Breaking & Stone Crushing
- 6 Road Construction and Building Operations
- 7 Button Factories
- 8 Agriculture

(बी) विदेश किसे कलेटी मुकरर की बत्ती है : जेकिन ब्रह्मिस्तवी से यह अपनी रिपोर्ट कम देख करे विदेश किसे कीवी टालीय जिसक नहीं की बत्ती है :

(सी) मने बिंद चीजो का समाचारितातन (Classification) किया गया है तबर १ से ताके लिये ११ मार्च १९५६ का दिन विभिन्न वेबेत जिसक ताले के लिये मुकरर किया गया है और अधिकात्मक देवर के लिये १२ दिसंबर १९५६ का दिन मुकरर किया गया है और अधिकात्मक देवर के लिये १३ दिसंबर १९५६ का दिन मुकरर किया गया है और विभिन्न वेबेत कलेटी की रिपोर्ट अब तक हमारे पास नहीं आई है। रिपोर्ट बहुती सूक्ष्मियात काके पास है कलेटी को जिसका गया है :

*Sri L. K. Shroff* Is the Government aware of the uneasiness felt by the labour for nonfixation of minimum wages for such a long time?

बी) विद्यालयकार विद्यालयकार —गवर्नमेंट को बेहतात है। जिसी विद्य कलेटी का जिसका गया है। मैंने किसान है कि जल्दी रिपोर्ट आवेदी और काम जाहीर कृष्ण किया जायेगा।

### Unstarred Questions and Answers

#### Enquiry on Police Firing

\*200 (881) *Smt. G. Raymallya* (Laxettpet—Reserved)  
Will the hon. Minister for Home be pleased to state

The result of enquiry on the police firing subsequent to students agitation which took place in the month of September 1952?

*Shri Digambar Rao Bindu* Government have decided to publish the Report of Justice P. J. Reddy regarding the disturbance in the Hyderabad City in September 1952. The Report is under print.

Taluqa Supply Committee

69 (16) *Shri Ch Venkatrama Rao* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(a) The number of members on all the Taluqa Supply Committees of Karimnagar district?

(b) The number of Congress party members nominated on the above Committees

*Dr Chenna Reddy* (a) There are in all 96 members on the Taluqa Supply Committees of Karimnagar District at the rate of 12 per taluq

(b) As the nomination of non official members of the District or Taluqa Supply Committees is not done on party basis, it is not possible to give the number of members of any particular party nominated on these Committees

Water Scarcity

70 (17 A) *Shri Ch Venkatrama Rao* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(a) Whether it is a fact that there is acute water scarcity in Karimnagar Jagtial and a part of Sirilla taluqs of Karimnagar district?

(b) Whether it is also a fact that there is acute scarcity of drinking water in the aforesaid taluqs?

*Dr Chenna Reddy* (a) The scarcity is not acute

(b) No

Failure of Crops

71 (17 B) *Shri Ch Venkatrama Rao* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(a) Whether it is a fact that all crops except Jawar failed in Karimnagar Jagtial and a part of Sirilla taluqs due to lack of rains?

(b) Whether reports have been submitted by the local officers and if so what are their contents?

(c) Whether any representation was made to the Government to exempt the above taluqs from levy?

(d) If so what action has been taken thereon?

1416 25th March 1958 Business of the House

Dr Cherma Reddy (a) No.

(b) Yes, the reports from the districts show that the rains from both the monsoons were inadequate untimely and hence not favourable. The yield of Jawa's however was better than other crops. Abi Paddy was also not as fair as Jawa.

(c) No

(d) This does not arise

#### Business of the House

Mr Speaker There is an adjournment motion given notice of by Shri Maqdoom Mohiuddin

سے مذکورہ میں میر اسکرپٹ میں مذکورہ میں کیا کیا امور اسکو پس کر کے کی تواریخ ہے ؟

Mr Speaker I shall read out Rule No 102 of the Assembly Rules

(1) The Speaker if he gives consent under Rule 99 and holds that the matter proposed to be discussed is in order shall after the questions and before the list of business is entered upon call the member concerned who shall rise in his place and ask for leave to move the adjournment of the Assembly

Provided that where the Speaker has refused his consent under rule 99 or is of opinion that the matter proposed to be discussed is not in order he may if he thinks it necessary read the notice of motion and state the reasons for refusing consent or holding the motion as not being in order

I shall now read out the adjournment motion given notice of by Shri Maqdoom Mohiuddin —

I, hereby give notice of my intention to ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly for the purpose of discussing a definite matter of urgent public importance namely —

1 On 22nd March 1958 at 4 p.m. about twenty (20)

Congress people armed with lathes including a police constable, in Mufti dress came to village Booray Gadda, allegedly on behalf of Huzunagar Taluka Congress Secretary by name Shevri Reddy obviously with pre-planned intention of persecuting the P.D.F. workers

These people along with the Patwari Venkat Narayana and Patel Laxshmi Narayan, paraded the village with provocative slogans against the P D F and at the same time searching for the workers of P D F they caught hold of Minnu and took him out of village some of the villagers went with them to get Minnu released. When the hooligans saw that they cannot prosecute Minnu due to people Malliah, the constable in Mufti dress was sent to the Police Station Mouse Huzurnagar Circle, Sub-Inspector and 15 (fifteen) constables appeared on the spot along with H S R P Commandant. The hooligans and the Police combinedly beat Minnu very harshly lathes and rifle butts with the result Minnu sustained grievous wounds on head abdomen and knees etc. He bled profusely and got drenched in blood. He is now in hospital. The incident did not end there. But further the Police and the goondas, beat severely Somu Kankiah, Appaiah Ramulu, Chandriah, Nagiah Kotiah Ramiah and many others including two women Ansuria and Ishaamma, who were also unsuccessfully attempted to be raped. They looted the house of Vadala Narayana, a P D F worker. The whole area is wrapped up in terror due to this hooligan activities. The terror and Police violence still continues. This is a common phenomenon in Huzurnagar taluk since the bye-elections and there was redress despite representations to the Government on various occasions.

میں اکھر کے بوسے میں

Here I want to mention the general principles governing adjournment motion

There are three or four occasions when Members of the Legislature get full opportunity to criticise freely the administrative policies of the Government. The first opportunity is afforded when they discuss the Address of the Rajpramukh. The second opportunity occurs at the time of the general discussion on the Budget. The third opportunity is afforded during the discussion and voting of Demands. Thus, the Mem-

bers get ample opportunity to raise a debate on a matter of public importance without asking for the adjournment of the ordinary business of the House. The object of an Adjournment motion is to get an opportunity to raise a debate on grave and serious matters which cannot otherwise be immediately and effectively dealt with. Therefore Motions for Adjournment under Rule 100 during the Budget Session can be justifiably refused on the ground that the ordinary Parliamentary opportunity to discuss such matters would occur shortly or in time. The Adjournment Motions have been refused in the House of Commons on the above ground. At page 352 of May's Parliamentary Practice 16th Edition it has been stated that the motion has been refused when an ordinary parliamentary opportunity will occur shortly or in time. Of course if prima facie the matter is urgent there is no doubt that it can be allowed. It has been stated in the motion that the incident took place on the 22nd March 1968 but still I do not refuse permission on the ground that there is delay but the fact is that in the House of Commons the motion has been refused when an ordinary parliamentary opportunity will occur shortly or in time. We are going to discuss the grants for supplementary demands tomorrow and day after tomorrow and on the successive days and this matter can very well be discussed at that time. I feel that we should not utilise this time especially when the day has been allotted for non official business for discussing the matter. I shall here also quote the ruling of the Speaker of the Indian Parliament on the subject of adjournment motions —

The matter was undoubtedly definite and one of importance. I had however doubts about its urgency as understood in the cases of adjournment motions in view of the opportunities which hon Members were going to have in a short time to discuss this matter if otherwise admissible on the Demands for Grants due to come up soon before the House. The Members would also have a further chance of discussing the matter if admissible on the Appropriation Bill as also on the Finance Bill.

or at the time when the demands are put to vote

For all the reasons stated above I do not think it admissible to grant permission for and allow this adjournment motion.

### Legislative Business

*Mr Speaker* We shall now proceed with the next item on the Agenda Shri M. Buchchah to move for leave to introduce his Bill.

*Shri M. Buchchah* Mr Speaker Sir Before I move for leave to introduce the Bill I would like to have your ruling on the point of order raised by me yesterday.

*Mr Speaker* What is the point of order? I looked for the hon Member yesterday in the House but he was not present in his seat.

*Shri M. Buchchah*

Rule No 19 (6) of the Assembly Rules says —

The relative precedence of resolutions shall be determined by ballot held in accordance with the procedure set out as follows

(a) The Secretary will prepare a numbered list of all members who have given notice of resolutions 15 clear days before the date appointed for a Session.

What I wish to point out is that it is the names of Members who have given notice of resolutions that have to be determined by ballot and not the resolutions individually as such. For instance if a Member has given notice of more than one resolution and if his name comes first in the ballot, all the resolutions given notice of by such a Member have to be given priority. But what has been actually done is that the different resolutions given by a Member have been given different places of priority. I submit that this is against the principle specified in the Rules.

مسٹر اسپیکر کیا اول سر کامسا ہے کہ اگر بالا کی سلسلہ آرڈر میں کام جلی آئا ہے تو ان کے نام پر ہے تو رولوویں میں اس کو فرمائی دیوں و برچھن دی جاتی ہے اسکے لئے تاریخیں یہ دلیل ہوں گا اسی مضمون کے آرڈر میں نہیں وس وس موجود ہی جو حکما کے آرڈر میں نہیں موجود کا رولوویں میں دیے جائے گا کیونکہ رولوویں میں کام جلی آئے ہے اس کے لئے دیوں و بے عین آنکھی سکے سامنے مورکار نام آپکا دو ماہانہ جعلی ہیں ہم یہی طریقہ اسہار کا ہے آرڈر میں اول سر کامسا کے دلیل میں اسکے بعد ایک کا ہے





سراں دی حاصل ہے کہ اپنی طرح مالوں مرواب مل کے دعے (۲) ہے ہی انکے مطلع سرا بعذر فی گور کہہ گئے تھے کہ پرتوں ہے کی میں اسریں کی مالے ناکھلے کے لیے خر سمعہ کر کی ہے وہ کی اسریں کرے ہو اپنی صورت میں مدکور دلکش کی روشنی ہو ماہدی کی سرا ما انک هزار روپا خرماہ نادوون سراں دی حاصلکی ہیں انک وسائل کی موجودگی میں میں سمعہ اکے کسوں انک ملختے ہاں لوں سطح پر کرے کی صورت میں وہ کی حادی ہے وہ وظیفہ کے رسمی ہے طور ہر کوہ کہہ کے دھھاگا ہے کہ ان وہ اسکو فیٹنی ہائی انکوں میں ہے سکی قدر میں حاصل سندی اور سراب سمع کے لئے ہے مل دی ہے او اسکو دکھ کے کے لیے سرا بعذر کریں کی صورت میں اگر اولین سند کا ہے اس کے لیے کہہ کے موجودہ سرا کاں ہیں بلکہ اس سے رہا سرا ہوی تھیں وہیں کے لیے انک حدنا مل کی صورت میں ہے بلکہ موجود فانیوں میں اردہاد اکے لیے م لائی حاکمی ہے لیکن انساںوں کی حاصل رہا ہے میں سمعہ اہون کی موجودہ سرا جو بذر ہے وہ کلک ہے اس ماروں کی خلاف و ری کی صورت میں اگر عدالتوں سے بیدار ہو دل کی بھی سرا دھانیں وہ خر بطاں بیدھو ہائیکی خالل کی تعاضی پر موجود سراں عدالتوں کو اسی انگریز حاصل ہے عدالتوں کے لئے بے لازوں چیز کے لیے ماہدی کی ما انک هزار روپا خرماہ کی نادویوں سرانیں دھانیں عام طور پر ہوں ہے کہ حصہ پہلی میں اولیک حرم کی حاصل ہے بوڑھاؤ دن کی رائی دھانی ہے ما دس پانچ روپہ خرماہ کی حاصل ہے اگر آبریل میں یہ حاصل ہے اس سے نظر کر سرا بذر ہوئی تھیں تو وہ موجودہ فانیوں میں یہیں لائسکے ہیں لیکن میں حصال کریں وہ کہ موجودہ فانیوں میں کل سرا کی گھاجانیں رکھنی کی ہے اس لئے اس میں وہم کی صورت میں اونک ہیں اونک ہیں فعل کی پایہ بصریاب اور فانیوں میں الائس سلا فانیوں انکاری وظیفہ کے لئے مختلف سراں بذر ہیں وہ نادالتوں کو اس کا اہمیار ہے کہ کسی اونک ماں کے تحت حسخ حسخ رہا دی بل دین ملکی میں پانچ موڑیہ خرماہ کی ائمہ حوما کی بند نا انک هزار روپہ خرماہ کی سرا دس اپنی صورت میں میں جن سمعہ اکے فانیوں انکاری ما فانیوں بصردریاب کو خل اندار کر کے اس میں کی خلاف بوری کرتے فانیوں کے لئے اونک دیسرا فانیوں بیرونی میں میں اسیں خرماہی کی تعداد آبریل میں ہود مخصوص کر دیجی کہ اسی بدل میں صورت میں ہے اور وہ عدد اسی کو فیہ ٹراو (Withdraw) کر دیجی میں خانوں میں نہ خواہیں کریا ہوں کہ اگر آبریل میں راہا ریوںوں میں وہیڑا ہے کوئی اسے نا طور کر دیا جائے

### فرمائیں وہیں

لے کر نہ کرے

خدا چشمے میں تاریخ ۱۸۵۷ء کی پڑھیں جو آپ کی دلچسپی میں ہے اسی کی دلچسپی میں نہ کریں کوئی نہ کریں جسے اپنے پاہنچاں پہنچاں اسی کی دلچسپی میں نہ کریں کوئی نہ کریں جسے اپنے پاہنچاں پہنچاں اسی کی دلچسپی میں نہ کریں کوئی نہ کریں

ఎందుకు ఈ విధాన పరిషత్తు ను దొర్చి ఉన్న కుటుంబ విషయాల రాజ్యాభివృత్తి రాజ్యానికి విషయాలను అనుమతించడానికి ఏ విధానానికి అనుమతించాలి ఏ విధానానికి అనుమతించాలి

గుండాలు అందుల్లాగా అనుమతించాలి అనుమతించాలి అనుమతించాలి అనుమతించాలి అనుమతించాలి? ఇందుకి ఏ విధానానికి అనుమతించాలి అనుమతించాలి అనుమతించాలి అనుమతించాలి అనుమతించాలి అనుమతించాలి అనుమతించాలి అనుమతించాలి? ఏ విధానానికి అనుమతించాలి?

*Mr Speaker* The question is

"That leave to introduce The Hyderabad Punishment for Adulteration of Toddy and Sandhi Bill, 1958 be granted"

The Motion was Negatived

### Discussion on Non-official Resolution

#### No II

*Mr Speaker* Now, we shall take up yesterday's resolution of Shri K Venkat Ram Rao. There are some amendments given notice of

The amendments may be moved now

*Shri R P Deshmukh* I beg to move

"That the following be added at the end of the Resolution namely

(d) Appointment of a Boundary Commission immediately to settle the boundaries of the proposed Linguistic States

(e) Inclusion of Bombay City in Samyuktha Maharashtra

*Mr Speaker* Motion moved

That the following be added at the end of the Resolution namely

(d) Appointment of a Boundary Commission immediately to settle the boundaries of the proposed Linguistic States

(e) Inclusion of Bombay City in Samyuktha Maharashtra

*Shri V D Deshpande* I beg to move

That in line five of paragraph one for the word social the word socio economic be substituted

That in Clause (c) the words and of the Telugu speaking area immediately in the proposed Andhra State be omitted and be added,

"That the following new clause namely

(d) Integration of the Telugu speaking area immediately with the proposed Andhra State' be added at the end

*Mr Speaker* Motion moved

That in line five of paragraph one for the word social the word socio economic be substituted

"That in Clause (c) the words and of the Telugu speaking area immediately in the proposed Andhra State' be omitted and be added,

That the following new clause, namely

(d) Integration of the Telugu speaking area immediately with the proposed Andhra State "

be added at the end

*Shri Vasan Rao Deshmukh (Mominabad General)* Sir I beg to move

That in clause (b) the words and culture be omitted

That in line six of paragraph one the words and culture be omitted

*Mr Speaker* Motion moved

That in clause (b) the words and culture be omitted

That in line six of paragraph one the words and culture be omitted "

*Shri Andanappa (Kushtagi)* The amendment I have given notice of is the same as the one moved by Shri R P Deshmukh As such I do not want to move my amendment

*Mr Speaker* Now all these amendments are moved We shall have general discussion

*Shri K Venkat Ram Rao* I accept all the amendments

*Shri V D Deshpande* The only difference is sub clauses (d) and (e) as per the amendment of Shri R P Deshmukh have to be re-numbered as (e) and (f) as according to my amendment, (d) will be

'Integration of the Telugu speaking area immediately with the proposed Andhra State'

*Mr Speaker* Yes That will be done by the office

Just a word We shall adjourn today from 5 to 5.30 p m as a hon member has already complained that tea time is over

वी सामनराज दलमूक —ज्ञानक महाराज हैष्टियाकाचा वगतेच्या घटपत विश्वालयाचा वस्त जो नावावार मात्रत्वावाचा आहे तो वाच समाजाहातुक गीरद रातोरी विवाही वाळा आहे आणि द्यावा पांडिला देखावाची भी दूसा आहे

कह दरान १९८ भारतीयांना सावधान आवश्यक प्राप्तिकालेते तात्प मान्य केले जाएं नाही मराठीमधील या विशीर्ण या समाजिकात बोले लिहिले जाहे की हिंस्वानेचा स्वतंत्र साम्यानतरातील विद्युतिकाळया प्राप्तात अंगठीचा अविक भाषण शीर्षक आहोत तरीचे सावेचांचा वार्तीप्रधार पूर्व समर्थन करण्यात यश्चित तक्रीचे भाषणाच्यात जागृतीत नाहक कॉर्कवा य ठिकाने करावाईचे गावणिल याणि विशीर्ण नोठमोठपांच कोल्काते शूतारे जाहेत । परंतु ते तर येवें देह वाही

हृषीकावाच या अनुद्देश यांच्या कोटेसच्या मुळी मानी व कायमकलीनी पोटेसी कायरातीची बांधेंदर याचिं नसरदी व विचार उक्ते होते ती नी शुद्धकांक नांदून वाचविती अंगठीप्रधार येण अंगठी सामिकरण नाहीते याणि नित्यांक कौशिक्ष फोटोनुजे अंगठीप्रधार काढते होते ती मराठवाडा अभ्यास राहिला पाहिज याणि मराठवाडा कांचला स्वतंत्र माताताचा कांची दिला वाहिले शीरणा वाच यित्ता का येणेने लक्षा ठारामहिं याच लेला होता की वाही मराठवाडयाची विनाशकी फूल ठीक नाहीविकरीत सामीकरण्याच्या कुडी नीतीचा सीख निवाप व्यवस्था आही तरा येळी विनाशक पकाहून वक्ता वातम्या वेळ असत नी परम्भी व तांदेव विंहृपाचे नाही शास्त्रके महाविकरीत याचिं वाची विलेहे नूवीची भाषातांचा घोडावे त्वा वेळता हा ठपाप होय

त्यो हृषीकावाच कोटेसचे व्याख्या स्वागी दायानद तीप मानी काळी येणे शूतप्रधारातील विलेहा शूलांकरीत सामिकरणे होते ती हिंस्वानांना दरकारो हृषीकावाचे विलीभीकरण शीरणीवर ठाक नसे ३५ ऑगस्ट १९४९ मराठवाडा साप्ताहिक

त्यो विवाद महाराष्ट्र प्राधिक कौटेसच आपल्या वैठकीत अस येदें बद्देलेहा काही एमालीय सांसाधारी अंगठी होते की भाषावाच प्राप्ततेचा याच ते सांसाधार वक्ता अंगठीप्रधार शूली व्यापार विलीन साधा याहिले २८ जून १९४९ मराठवाडा साप्ताहिक त्योहर स्वाहाराष्ट्र प्राधिक कौटेस चिनीदीनी बैठक येणे ता २५ जून १९४९ ता कांची होती ती विनाशकी यांत्रिक मापदीका ठाराव पाह आला तो ठाराव शाश्वत वाचविती

हिंसी स्वाहाराष्ट्र याचिं हृषीकावाची विनाश या दोहोच्या हिंसाच्या शूलीने महाराष्ट्र शिनीदीन अहे वातीती की हृषीकावाचे भाषावाच तीन विभाग करावित, मराठवाडा लक्ष्य अंगठा सुदूरद शहूराष्ट्र तांत्रिक शूली याणि व्याप्त्या परिस्थितीत हे तात्त्वीते होय त्याप नवाचार मराठवाडा शूली व्यापार वातावर विलीन काळ मार्गीत झोकाचाहीचा यीवाहातील ही यांत्रिक अववाह तूर कराती

शूलकवाचीत तपाच व्याप्त्यावाचकर अनुमोदन-दायानदाल कोटेशा अववाहातील तात्त्वीते विनू साहेब यांत्री याचिं विवादाचा वारे

शूल यो व्याप्त्याची योक्ता आपल्या हात्याते सभ्याते गृहसभी अंगठी साहेब यांत्री कोटेशा विवादाचाच्या वारे विवादाच्ये अंगठी पदाच्या व्याप्त्यावाचकरन कोटेशा व्याप्त्याचा भावणाचा भी दुम्हाला अंतारा शाश्वत वाचविती

विलीन साप्ताहिकाचानी हिंस्वानाच्या पोटात हृषीकावाचल प्रवित्ताच्याचे येका असल्यात विनू या यांत्रीने वातावर शूलक विवादाचे कोटेशा सर्व दृच्छीने हे बेळ मोक्षाचे डिकांग याहे विवादाची

तिरुम्पानाट दोन वर्षीय राष्ट्रपतिराजी भेदभावाचा त्या मृदुलमधीं बदलीयता आणि सरदारवांडाही पा होत या योही सकृदीचा उचित यत्तोळ मृदुलमधीं देहाननीर। मृदुल शासेका वाहे मृदुल योक सहीह राज्यपूर्व ही विवाहाती काहे मरवाव विभागात हात वर व अंतिम अंताव त्यावरकाहे

विद्यु एहुय म त यथ स्पष्ट कायावयावे जाहे की याचा अर्थ काय होतो ? अभ्यंक महाराज ही विलो दरका त्वाई पूर्णी शेळमारकरिता यो मृदुल नाही याचा आपल्या कूर्भी सांशेध्याची अवास्त फाळी पदली वाहे एव त नेहुकपी मनवरली हा त्यातोच प्रकार वाहे ऐक काढी घटतेला यो याचावाचे विलो होती याचा हुचाची गवावली विलो काहे खेडेच नव्हे ते विलो दरकात किला वाहेहे मृदुने लाठे तुम्ही सांशेध्य होते भी निशामार्थी राजवट नट याची वाईचे यो विद्युता मेळा विचारवाचे वाहे की त्याची त्या घटवाचा अर्थ क्यावला स्वत त्याची १२५ कायाची कूर्भी सांशेध्यावाची त्याची ही उपचोद वेळी वाहे असे विसर्ते या करिताच त्याची विशामार्थी कायव ठेववाचे कूलु केलेसे दिहते अमृदुना हैवरावाचे विशामार्थ पाहिजे ही याचाची स्पष्टाव वाहे कायि ती यत तुम्ही वृक्षाकूप याची हुत याचाची याचावाचिवाच याह यार नाही

वाहे तोळ मृदुलमधीं की वाही यत याचावाच आतरवाचता केली तर बीरंगावाच्या राज्यां प्रमाणे विलो होविल बीरंगावाचे राज्य विलोका होते आणि विकार महाराष्ट्र विशामार्थे इच्छात फेळा उत्तेल विरामाचांपे मृदुलमधीं खदार काढे होते पर याचका दरवाजा याचावयावे काढे भी याचाचा होती वर्टिस्पर्ती राहिली नाही न तसेच होनेही दरवाज माही

मृदुली प्रतांतीक कोरेशोचे सेतुकी मर्वी भी हिरे याच विचार याचाचार याच रथनवाचत काढ वाहेहे ते पहा हैवरावाच्या कौशेल अविवेहाका देशपूर्वी भी याच याहेह विरे याची मृदुली वरे महिला विकास यकाकुडे बोक्काता य दूर्घार काढे ते याचाचा क्यावले भी तुमच्याकुड याचको याचाचा आतरवाचता सांत्याविवाच याचेच वृक्षाकूप सूक्ष्मिकीचीयाचाचा आणि प्रांताचा विकास होत वाही मृदुन याचावाच बातचाता होये याचावय वाहे याचावाचता मरवाकाचा मण्य वृद्धेच्या याचाची बोक्काता याच महाराष्ट्राका बोक्कु मूर्खीचीह संदूष महाराष्ट्र द्वाकाच याहिजे

महाराज वाचीते ५ वॉरिस्ट १९४९ च्या हूरिझगमध्ये याचा वृक्षेक फेळा होता भी विलोका याच जी बदला बदल काढे होये दी योरे केर सरकार मर्वे घेण्ये फेलोकरण होत वाहे यत याचेचे विलोकरण याके पाहिजे आणि न्या याचाचे बदला याची पाहिजे होये बोक्का याचाचा नेंद्र याचा असुखाविवाच त्या प्रांताचा विकास होत वाही मृदुन याचावाच देशाचा वृक्षाकूप कायवाचाच घेण्ये तर याचावाच आतरवाचता कायवाचाच याहिजे

वरे मृदुके वाते की यत मृदुल महाराष्ट्र माशात बाबात दुर वाही याचका तपोह आहोह पर मका जसे याचावाचाचीवाहे की मृदुलीची भी कायची आतरवाच वाहे, जो वृक्षाकूप याचेचा वाहे तो महाराष्ट्राचर याची बोक्काची आणि मृदुली फेळा वाहे ते याचकी देली सोबूह याच योग्य मृदुलीका गेले आणि राजविवद गिरज्यामध्ये राजके आणि याचाचा रथनवाच, बांधवाच आणि याचावाच जीवदत्तवाचाची कोडी घरमे याचावमे चूराहलोर्व मृदुलीमध्ये काही कांदक विरस्तीहे

फल १७ १८ कोटीवारी गाड़वल हीते पर्य मुद्रानवार है जाइपन करेके कोटीवारी करके मुद्रकालित महाराष्ट्राच्या खेतकरी मधुराच्या अनावर ल्पाना । कोटीवारी जका साला न्हृत्यु द्यावा कोटीवारी बांडवे की नार भावावार प्रातरखना काली दर आपटवा महाराष्ट्राच्या खेतकरी मधुराच्या एकतावर बगावर देवार नाही व मूल्यवाच विचाराची सलाह याहूनार नाही न्हृत्यु ते या प्रस्तावा विरोध करावाल

जापवा हैवरावारच्या विचारावारइल जका विचार नाही कारण आज व विचाराचा देवार वसावारे भीक आहे ल्पावेच कूपावार ल्पावेच आव्यासन नी त्याच्या पुढे ठवकीके बाहेहूं तेज्जु है जापवार प्रातरखनेका व राजभूमीची प्रवत नव्य करण्यात दाखिला देतीक असे दोलून नी उपशागृहाचा विनावि करती की त्यावी हा उदाह उमठ करावा

बी एकलकाळ कोडेवा —भीकर सर आज जो नोंद ऑफिशिल ऐलोल्युक (प्रस्ताव) हुमारे हुआवू के सामने आया हे ल्पासी नृशासिष्ट करते के लिये ने व परिषिष्ट हुआ हे न यालवान हु कि यह प्रवत काली न्हृत्युका है और आज हितुस्तान ने विलपार विचार एक रहा है और खोलेव जहे दह सम्पा में भी विल प्रवत वर दो राय है लेकिन अभी हालही में जो खोलेव का विविहार हु प्रवत वे हुवा मुस्तमे विल प्रवत पर काली विचाराविनियम हुवा काली झुझते विचार भोगी ने प्रवतित किये और काली दोक्याविचार के बाब कापित बक नदीज पर आवी

मे यांत्रा हु कि करावी अधिवेशन वे उमठ काडेव हे जेक प्रस्तावना नेव किया आ और यह कि प्रातो को पुनर विनियम हुवा दूस उभय भावावो के लिहाव से विचार विचार आवाजा और पूर्णिमिति के उमठ याचा का लिहाव रक्का आयेगा लेकिन करावी अधिवेशन वे दाव परिविशित काली उवाळ वाही है यह आज आलेही ही हे हितुस्तान दे जापक जोग विकल एवे यह उच्चते दण परिवहन व राजी विवेशन के बाब हुआ है ल्पाके बाब उमठ ने हुमारे देवा में यावा सर यून खुडाया हितुस्तान वर हे और आज टेंटो से भी विचारहूं यावे कि भावावार प्रातरखना का जो स्वावाल हे खुपपर विचार कला चाहिये और यह भी विचार रक्का यावे कि आवेदी में कालून वरके यह उच्चाल हु लिया जाय

असी तो हुमारे सामने हितुस्तान में काली महात्व के उवाळ है अस का उवाळ हु कपडे का उवाळ है कालीकादी का उवाळ है जारीन का उवाळ है और ये सारे अहम स्वावाल इल दरमे के लिये हितुस्तान दरकार के बेक पञ्चाविक दोक्या लैपार की है आज हुमारे सामने यह उवाळ है कि यहके हुम कीनसां उवाळ न और उमारा रक्का कीनसे स्वाल पर कैदित होना कालीवेशना दोही कि स्वाल पर हुमारा भावा आवाह होयेहेल व ग्राम्पेन(Land Problem)या और उमार विचार आविही जो अहम स्वाल है और देवा की उकाली म अलय महात्व रक्को हे कूनकी उरक उमाल दिया आय अपना उमाल यहके के लिया विचार आय या भावावार प्रातरखना का विचार यहके किया आय विचार वर खोलेव ने बहुत विचार लिया है और यह दम लिया है कि यहके हम यावा उच्चाल हु रक्के का उवाळ हु करेते जब तक यह ग्राम्पेन उमाल हु रक्का नहीं होते ह और जेव तक दूरे हितुस्तान में अकेला नहीं आडी उव तक यह भावावार प्रातरखना का उवाळ नहीं किया आ सकता और विद्यके उव तक ठीक उपर्युक्त से हुव नहीं किया आ सकता

महु कहा गया है कि असतक वह किंवद्दं (भाग) पाठ मानवादर प्रामाण्यना की ओर किंवद्दं है वह पूरी होती होती है अबतक भूमिका की बुधति नहीं हो सकती है यह कहा गया कि अबतक किस तरह सचाल हल नहीं होता हो बूढ़ा प्राचीनी सोशल वेक्यूलपोट (सामाजिक प्रवृत्ति) किंवद्दं विश्वव्यापी (आधिक प्रवृत्ति) नहीं हो सकती है किंतु कह सचाल गलत है ऐसा क्योंकि सचालने यह बाट रखना चाहता है कि आज राजस्वाल वह स्टड लेक बैंसा स्टेट है जहाँ अब ही भाषा बोती जाती है बूढ़ी लद्द यू भी मेरी अपनी भाषा ही है तो मेरी पूछता चाहता है कि क्या राजस्वाल या यू भी का किंवद्दं कवबी के किंवद्दं से ज्ञानादा मुझी है ? बूढ़ी तरह द्वावनकोर या कौचीन में किंतु ? किंविक्कुल्याल वेक्यूलपोट हुई है (अविक्कुल्याल प्रवृत्ति) बूढ़ी क्या राजस्वाल या यू भी मेरु भी है ? तो मेरह कहना चाहता है कि स्टड मरीट किंवद्दं (बूढ़ी प्रवृत्ति) होती है बूढ़ी किंविक्कुल्याल वेक्यूलपोट अब मात्रा बोलनकोर सेंटो से क्यामा होती है अब इससे के दैवित्याल से लेके बूढ़रे को काली भवत होती है और उसे स्टेट में बहा है ऐसी का बूढ़ीकोर भी किंवद्दं होता है तो यह दरि कलीटीले के मिन है तो मेरी पूछते क्याकाल सचालने भी कोकिंश कम्मा और यह भी मेरे सचालाल सचालन की कोकिंश करेंगे किंवद्दं बोनो भी बैकूचरे की सचालने की कोकिंश करेंगे

फिर यह भी कहा गया कि मेरी एवज्वार्थिक योजना है किंवद्दं को प्रौद्योगिक बननेवाले ह बूढ़ी की भाषा मेरी अवलोक बदेना अवै नियोक्ता प्रायोक्त के बारे में कहना चाहता है कि यह प्रौद्योगिक आध मेरी कलेक्वाल है तो किंवद्दं आध और कलांटर के लोगों के बीच में असामी देश होता है किंवद्दं यह यही नहीं है मेरी पूछता चाहता है कि प्रौद्योगिक योजना की ज़िन्दगी है बरात्ताका मेरी बनना है और दरि बूढ़गंगे से बीच नियोक्त (बुर्कीकित) होता है ही मूले बूढ़से बूढ़ी नहीं होती मेरी लोगों कि बूढ़ने से बीच को कायामा पिके भैं ही यह चाहता ही बीच के किंवद्दं की प्रौद्योगिक ही ही यह इस गलत है कि स्टेटों मेरी अवलोक लैकेगा

मेरी यह कहना चाहता है कि यह सचाल काढ़ी देखीवा है और मूरकिल है इससे जो बहत सचाल है वहसे बूढ़े हुए हुए करने के बाद फिर लियाको लिया आ सकता है इसारे हित्तव्याल के लोगों मेरी कुछ दोष हैं

इसारे नेता मानते हैं कि आज यहि यह सचाल बूढ़ाया आप तो हमारे यह बहुत हानि होगे आप ही हात रखे हैं कि चाहता आध स्टेट सचाल मगले आ चहा है मानव है किंवद्दं आप है यह सचाल बहुत आप आध सोच चाहते हैं नदाह आध मेरी बाय और तामिल्कन लोग भद्राध बूढ़ने के किंवद्दं हीयार नहीं है बूढ़ी तरह बहापर बूढ़ता नहारान्त्र का सचाल आदेता ही बहती के दिव आप बूढ़ होगे बूढ़ी तरह आगे भद्रापर बहता के किंवद्दं भी आप दूर होगे तो आज दरि यह सचाल बूढ़ते हैं तो मेरे सचाल हैं कि जिनसे हानि होने का डर है

मैं कहना चाहता हूँ कि बैकूचर में आपन कहते हुवे जी सकरात भोरे ते कहु कि बौंवर के जो कुछ लियेकेत (बैकूचर) ह मूले आवेद में कामा आहिये और काढ़ी हिस्सा बहती किसके में कामा आहिये और मरि यह मानवादर प्रवृत्त रक्त रक्तना न होती ही रक्तपात्र होता और रक्तरक्त अप्ति होती और मानवादर प्रवृत्तरक्तना होता कर ही रहेती भवार आप भिसतार्दृ रक्तपात्र से मानवार्दृ

प्रात रेखा पाहते हैं तो हम कुछके लिये बदार नहीं हूँ और ऐसी भाषावार प्रातरखना हमको मही चाहिये हा अबर शार्ट के साथ भाषावार प्रातरखना बालेखले हैं ही हम कुछके मात्र हैं जिस लिये हैं लेकिन यिले ने जल्दी करता नहीं चाहते हैं बदार जिहने जरखालों द्वारी सो बहु बेट जिल बस्त कांजीर ओपनिंग पेड़ा बोक्स (Just like opening podia box) जिसी हम तुरह भह सकाह हल करते हैं जिस तामार नहीं है हम पहुँचे बरखेलिंट (Excavmont) के दीर पर आधे लट कबाहर मह देखता चाहते हैं यि बह यिला तद्य बलता है और पवित्र लेहकने बहु लौप्त शाखिलेन के गमय बह साका लीर पर बहु याद कि बदारक आधे लट स्टप्पलावीर (स्पिर) नहीं हैं तो बह तड़ हम जिल बदार को जटाना नहीं चाहते हम भाषावार प्रातरखना बरके ओका स्तीकारन के लिये दीयार नहीं है पवित्र नहकन मह कोशिश की हि बह बह बह बेलर जिल बदाल पर दोषे लेकिन यिले सुमय यदि आप यिलाह हल करता चाहते हैं यि यिले पेड़ा बोक्स (Podia box) म हे धार और यिलू ही यिलेह और आज यिली भाषावार प्रातरखना करते हैं तो हितुस्तान का लिये त कम्बोर होगा लैदा बर है तो यिलेहे पेड़ा का लिये त कम्बोर हात का बर है। ऐसी भाषावार प्रातरखना हम नहीं करता चाहते हैं

हमारे कम्प्युनिट भाली हो ऐसी आज बह यहै है यिली तरह से बह बोक्स कुके और बुक्सने से साप यिलू लिकह कर हितुस्तान को कम्बोर करे ताकि हितुस्तान भी कम्बोरी की बदाह से बहु आतानीऐ रेत (कल) बन करता हितुस्तान चाहू रेत करते बा और कुक्स दने केकिन आज हो हमे कम्बुलिंग कर ही जाता बर है और आज स्टेटो ने कम्बुलिंग ने बपता लिर कुतार है और आज आज भाषावार प्रातरखना होती है तो ये ज्यादा बलखान होता आज जातीय बलखान दामरान्य चरित्र यिलूम्हायमा यामि जातिय भल्लाय रेत मे अपता बाल कर रही है यिलको अगर देखाये योदा यिला हो तुमारा देश आतीय बालियों के खुप्तो मे बरखाव होगा तभी नुक्के रेत बनते का याता बर नहीं है लेकिन आतीयता नहीं बहनी चाहिये यिलिये आज के हुक्कात मे भाषावार प्रातरखना करता ठीक मही होगा

और एवहाव देखनुक -बाल बहाराज आज कायदे भलखान्युहै लेदा एनावीय उमालखाले भाषावार मात रेनेचाठ याव भालका चाहू यामि बदाता ही बेक बुक्स बदाय यिलेही चाहू भराठ- बाल हा मारलीचा बालियिल माहै भराल्यावधारी बेक आज परपरा भालत भलेही चाहू नराली या बालापालुन भालखाना हा सब आला चाहू युवूमहाराद्युर्वी बोवधाव भ्यालदा का या यामाली भालखाल देने लिया अधिक यिलाह योकूल आज केकेका युवूराठ भक्ती याकमा करता येली

फैलेखा हा अलियान बहु नये की आम्हीच ही मारगी केवी होती युवूस्तमहाराद्युर्वी भालखी भलेही भलेही चाहू योदेह सुल्लारला यामालखाले चाहू की युवूराद्युर्वी भालखी भालखाल भलेही नसुत दीर्घी बेक पूर्वपरपरा भालत भालेही चाहू यामि तिये यिलावीय लिलाली भालाराकानी केकेके चाहू तो ला लेलेखा भन्यावाविल्ला केलेखा भुठालेहीचा परिणाम चाहू आज चाहू नहीं हिल भालेही नियुक्ता दीर्घी यामेवेभलानुहै आज यिलिहो ला वेली सबक रामचालानी भोकाला यिलेव लियेही दीर्घी ली यराज यिलूका लेलेखा याहुराठ वर्ग भालखाल युवूकानी युवूने आज भी भालखा चाहू ही यिलाली युवूराद्युर्वा लालापालुन भालत भालेहीच माहै दूरी नामापूरकापृष्ठा बहुत खोलापे युवूने मराठी शोक्कारे मराठी छक्कात भालगारे लोक

विषये राहतात ठंडे महाराष्ट्र भाषा तात्पुरी महाराष्ट्र परिवार इनमध्ये दामदाराती केले होता आपि त्याची नवीनेक विवाही गळावाच्या हस्ते रोकली गली होती त्यांची तो महाराष्ट्र व्यापार स्थापन किंवा होता ही त्यांची बसलेल्या विवाहीत स्थान येका होता ते महाराष्ट्र त्या विकास याहाराष्ट्राच्या कल्याण व्याख्या महाराष्ट्राच्या कल्याणे काक विहेळ वर नवा सांगवद्याते आहे की हे लेक गवाचारण होते भाज बांगाला नो समृद्ध महाराष्ट्र स्थान कापाचाचा आहे त्याची लोकसंख्या १९५१ च्या लेन्स (Census) अनुसारे ३ ४५ आहे आपि लोकपळ १५ ती में आहे बाज भाषाची महाराष्ट्राची भाषाची असू करतो तेच्या लोकसंख्या दागच्यात येती की हायाच्यात प्राचिनता आहे परं मना स्वरूप सांगवद्यारे आहे की हा प्राचिन स्वरूप महाराष्ट्राच्यात कायदीही देवार नाही याचाचा हर्व लेक यासुकुडूक बाहोल तेच्या विविधराज्यांमध्ये महाराष्ट्राचाच्या दृष्टीने विचार परत त्याचा कायदा विविध प्राचिन सांगवद्याती विका बापि येहा महाराष्ट्रात नवर राष्ट्रीयसांस्कृत्याचे चाचातहेचे एवढीनिमध्ये तत्व त्याची देणारे तुळ नेहे याचा व्यवरे या महाराष्ट्राच्या व्यवसाय चाचावा गिळाली आहे वास्तीभिकाव आकाशविहार न देवता व्यक्तुल दामाचात लोकसंख्याची कल्याणे चाचावर निवारण क्यावका याहीते महाराष्ट्राच्या बाता थेंव मार्ग विवर आहेत आक न्यूजऱ्ये लोकरीवरीच्या आकाशवर लोकात्तात्यक याद्याव दृष्टीकारवाची किंवा नव्याची दृष्टीकारी गाळेला पांखरेवा वर्ग याच्यां आभासवर पांख वाचावा भैंडा भूषाराघववाचा

कोंबेहे योरु शुद्धमालाची एव्यापिक्याच्या हाती येते आहे विविहासकाचारांमध्ये महाराष्ट्राची माझाच्याची तुकाळा चाचावरेवा लेली आहे महारु याचा महाराष्ट्राचे आहे की महाराष्ट्राच्या स्थापनेकाऱ्या येथील हेताकडी काचावर कडा कायदक यातेहु याहाचा नाही तुम्ही यांचा की मुख्यालीकावाच महाराष्ट्र बाजला भाष्यी याचाचा नाही त्याचीपाई यायानिकात येताता यांची विविहासकाचारवाच मेलता औरतचे थोरल वा बांधकांची काय आहे हे पोटी भीरामळू याच्या शुद्धमालाचाचन स्वरूप विस्तृते पोटी भीरामळू अनुवाद करीत चाचावाचा ज्ञानावाची ५ वैशाचा चाचात कैक बाताते ५० वर्षांचा यो पोली भीरामळू याच्या वेळील तक नाहीत आणि याच ते येण्यु येते तेच्या याही युधर परिवर्ती निमित्याची तो आवृत्त प्राप्त चाचावर चाचावाच हेच्या त्याच्या चाचावर तु त्यक्तव्य करायेत येते आणि याचा दीर्घीले नवीन स्वरूप वाचाविके

यक शुद्धारी याच या डिक्याची चाचावाचाची आहे की हैवराचाचाचा लेन्स (Census) मध्ये लिहेला विविहासकाचा चाचा भौकामारुचे बातहेवे येते आहेत हे यी उपलब्धावून तदू विचित्रो हेताकडी चाचावाचीकारारे ८३१९५२४ लोकाव श्रमांग ४८८८ मरावरी भौकामारे ४५४११ १८८२ लोकाव श्रमांग २४८ युवू भौकामारे २३५९२१४ लोकाव श्रमांग ११६६ कामाची भौकामारे ११६११ १ लोकाव श्रमांग १५५ आहे यिचाच चाचाची चाचाची दोहरे भौकामारे ५५३ ४५२ लाभिं द्युपी भौकामारे ११११११ आहे हे आकडे आहे ते तुमच्याच उरकावाचे याही आण देह त्यांची भोजनाचाची चाचाची कलत १११११११ चाचावाचाचे युवूभाविका विवाहिकाचे त्युपीकावण चाचावाचाची याचाची द्युपी भौकामारुचे बातही ती हैवराचाचाचा चाचावाचाची द्युपी भौकामारुचे चाचावाचाचे चाचावाच ४५१ १६ आहे

तसेप गी और सूचना दियी जाए ही ही की बाहुदरी कमिशन (Boundary Commission) ने मां आणि नृक्षीसह समूक महाराष्ट्र विभाग करा पत्र हस्ताकर स्वार्थ तयार नाही मग तापा धरावे आहे की नवाच सांवदेमवलालहि हक्कूसमध्ये बराबर ठराव याच साका होता की अक माकुडरी विविध नभावे व नाशावार प्रातंरक्षण करावी महाराष्ट्राची और नावी आहे ही आवधी नव्हे तर बनतेची नावी आहे आणि ती बनतेचा यत करण्यात निर्माण झाली आहे ही तुम्ही बराबरू उक्कार नाही आणि तर बासकाम्याचा ब्रह्मने फेळा तर यी विविधांचे ढागांची ती महा रऱ्डाचा छातकरी आणि कामगार स्पालाची रुक्का दैवीक १९४१ साली बराठधारी (मराठी बोल याचाची) शक्ता ४५८ होणी द्याविं समूक महाराष्ट्राचे येणा वा मराठाची बुक्का येणे द्यावणे होणी कोकर ५३८ गोपे १९४० वेळ ११५६३ मराठवाडा ५४ आणि महाराष्ट्र (मर्यादात आणि व्हाव) ७२ फेल्हा बसा प्रेक्षारे तर महाराष्ट्र स्पालन साला तर लोक बुक्का द्येकर इ १३५ होणी

माती और सूचना आहे ही सूक्ष्मीकृत महाराष्ट्र विभाग कामगारकी आहे आणि ताका दागा द्यावे वाहे की ही ती निर्माण कामगारियाप राहुणार नाही काही तुपाळक पूरीपे ओक महुतात ती सूक्ष्मीकृत अभ्यास प्रात बनवा पत्र सूक्ष्मी लऱ्डपत्र याहुणा मी ओकून बराटी बोल्याचारी सरका पाहिजी नृक्षम ते वारे लक्ष आहे ? हे तुम्हाला दिसून देखील नुव्ही बहुरात १९४१ च्या दिव गच्छी द्यावाचे ५ अंके नाराटी बोल्यारे ओक आहेह आणि तुपाळगदात ६५ अंके नाराटी बोल्यारे ओक होते १९४१ च्या विविधांचीप्रमाणे सूक्ष्मीची ओकून लोकवाही १७४१ होणी ता दिवी ११६ मराठी बोल्याचारी दुक्का होती १२५५ याली देवळ वारे वरीवे ही सर्वा १३ आशावार याची महारात सूक्ष्मी हा महाराष्ट्राचा मात्र न सेमवक्ता अक कामगाराचा प्रात बनवा वारे स्थानाने किंतु सेकावे आहे है दिसून वारे आणि ताची नावाची या सेवाची आहे ही तरीवीही पूर्वी हीवार नाही सूक्ष्मीकृत आण्ये दैवत प्राप्त करून देखावे येणे कोणाळा आहे है तेव महाराष्ट्री याची आणि भुतीकृत महाराष्ट्रातील याकाटी कामगार याची दैवत बाबूका आप्ये एवढ याचून दूषण याच सूक्ष्मीकृत नृक्षमाचा नृक्षम याच सूक्ष्माचाचे आहे ही सूक्ष्मीहून महाराष्ट्र आण्याचीप्रमाणे राहुणार नाही सूक्ष्मी ही देलकरी कामगाराची आहे कोणाळाटाटा दिलीची नाही जो वर्षात सूक्ष्मीचह सूक्ष्माचाह प्राय याही हो वर्षात ही देलकरी कामगार स्वस्त बनवार नाही बनतेव ती काति होते ही कोणाळा सांवद्यावरून होत नाही ही अनेकून निर्माण होत वसते याशावाचा स्पालाच्या अंदाच्या फेळांचा स्वरात्री याचा बलविह होत आहे वरी लोकांमध्ये दिलकरी विहारीता या महाराष्ट्रातून निवासी होती । मरात योते बालवर्द्ध बाबूते ती नाही ओक सालात ती सध्याच्या दर्तिस्तरीव चर उपकृत महाराष्ट्र स्पालन केळा तर देलकरी कामगारावे बालाच योते नाही पत्र मला सांवद्याचे आहे की परिस्ती तपी नाही आणि उपकृत महाराष्ट्र स्पालन सालाच आहिजे

महाराष्ट्राची आणि सूक्ष्माच्या आवाज आहे त्याच्यात ती अटिकारी बुली आहे तुम पाच्या हीवार हल्काचार्याची जी वृद्ध आहे ही ती विस्तारावून होयार नाही आवी केलसुकराता भीडी बाबूते की काव ? सूक्ष्मीचह जी पदव महाराष्ट्र कामगार नाही खोलवैष आवी सूक्ष्म महाराष्ट्राची नावाची खारे देपार नाहीत रक्कियांसार्वे निर्माणाक्षण याचा विद्युतीप्रक्षे वरी योते त्याची

ही भावभ्रमामे आपकुण्या राज्याते निर्णयाते विचार पावडे आणि आपली अवती कक्षन घेटकी थेका औंगोंवळ मेंबरांने सांगिते की कम्बूनिस्ट पक्ष ह्या सर्वीचा फायदा देवल वेशाला विलक्षित करीत आहे असै ते बटोवार नाही हे ज राष्ट्रीय स्वयंसेवक अनुसव हे आणिभवावी आणि अनुष्ठा विरोधी आहेत आणि तेच मध्यूक्त महाराष्ट्राच्या कुमारणीचा विरोध करावत

ही यी उद्यूक्त महाराष्ट्राच्या विरोधितवाची गोष्ट आहे ती मी पूर्वीच सांगित्यावापामे आजची नाही ती दूर्विचासून चालू आलेली आहे आणि तिचा एक पूर्वप्रपटा आहे महाराष्ट्राच्या दोतक याची पूर्वीचासून याची हे होती की आम्हाला पोटभर अज व्यवसर वहने आणि कामचा भुक्ताना विश्वास घिलावे आहा त्याला कृत्या खुक्के की सधृश नव्हाराष्ट्र निर्णय क्षात्र्याधिकार कामचा याचाच्या पूर्व होतार नाहीत आणि हे अर आले नाही तर त्यातील वडकीर वृत्ति आली कामचा विश्वास यश्वरार आही वयालांकामाची आणि कामचाचाची ही अवेका आहे यो सधृश महाराष्ट्र स्वापन आलेली याची देशी याची वेळा पाहिजाच पढिले आणि मजा ताचा व्यापे आहे की कामचा खेळाची वास्तव नुकीसून महाराष्ट्र वेदल्याधिकार राहिलार नाही राहिलार नाही जावी नी माझ्या कुख्येने पाठिला देशन युव ठारायाला मुख्येनेवाह सरकाराते कायदे मरक्कात पाऊ करावा आणि तेच सरकाराला विनांि कायदी की बाबुकडी करीवाल नेपून मुक्तीसून महाराष्ट्र आणि वितर आल निर्णय कक्ष असै असै युव आणि समाजात नावसे याची उत्तम असै

The House then adjourned for recess till thirty five minutes past Five of the Clock

The House re-assembled after recess at Thirty five minutes past Five of the Clock

[Mr Speaker in the Chair]

जी भावदराव दोषीकर (कुणीर जातर) —मिस्टर सीनार तर आपके समूज और जिह उन्हांह के समूज भावावार प्रात रेखां के उक्त दर्शन में येते यस्ताव पेक्ष युवा ही और युव पर कम दे ठुक योगी सी पर्चा युव ही याची हे अर यार विश्वर से युक्त विरोध करै दो यह यह या उक्तां ही कि हमालो यावाचा का विरोधी लहराया जा रहा ही येतिल यो यस्ताव और योवालांचे समाजांह के विवर आली ही और युव पर यो यर्चा युवी ही युक्तको यास्ताव में विरोध के लिये विरोध करू या उक्तां ही यर्योगी याव यस्तावें अपवे विचार याचा के सामने राखू युव किंवृती योवालांची को लेकर यावाचा याही ही यो युवके यार येते याम्हारा यो अवदानामे याव या तिच तार्य की युक्तिकालाह येता की याव यित्यांही ही यावाचा याचा ही और युवके लिये समय यी यित्या याचा ही यावाचार प्रात रेखां के उक्त दर्शन में सेत्रुक यावामेंट और ह्याली याव यारकार ने काही विरोध नाही किमा ही याविक ये याही ही कि समय पर यित्यांहो किमा यावाचा यावी अतो येणे के अर यो पाटीयान हुवा यो येणका यावाचा हुआ युवांहो यो यक्क युवारे यावाचे यावा युवांहो यो युव याची यित्यांही याव ही यावी हुक्कात म देणे के अर युव हुक्क यावितात यिदे याव युक्त युक्त हुक्काहे यित्या याव यो युवांहो को और हर योंगोंवळ मेंवर को यित्युक्त म विचार करते की यावाचाचा ही यावी यावी याव स्टेड के उक्त दर्शन में यो यावाचाचा हुवा

बीर आग्रह स्टड प्रावित करने के लिये जूनमें खेल प्रशासन के काम किया गया और ऐसा का जो भारी नक्सलाता हुआ अमरीकी सामने रखार पर यिच गाँ का डर उत्पाद हु वि अपर भारावाहार प्रावित रखना के संबंध में हम कदम बढ़ाये हो न मालम देखा का काना होया फो हित्तुहाँ का बट्टवारा फल पर देख की हाकर हुमीं करो तो भारावाही को यिचार से प्रकर और बंधार से यिचार आगे न सुन्दर लियोगी हुका लिये तकटे से हम असों तो नियांतर हुई हैं। हमारी जेते वे वि अनुच्छेदी असी भावना मौजूद हु यिचारी काज है तो यह एक तकटे वे प्रति दृश्य अच्छी प्रथम की मालम यही रखते यिचार प्रथम की युपरिवाह कर तुम्ह प्रथम की यापना हम देण में नियांत्र नहीं तुर रहे ह अनियु भार गिलेह की भावना नियांत्र कर रहे हैं सरकारना से सांब देण की भालारी के साथ और सरकार भारता किए वह भाला ह युपरी और नियांत्र भार भावभूतों की भालारी के सब सब भीं होयी चाहिये युसके यिय हम चाहता ह और हम भारावाहार रखना बरकर चाहते ह लेकिन युसके लिय बरकर की प्रायोगिक रखना की उपरिवाह है जाओ देण की उल्लाम करने में यह भावाही के बाबाहार पर बहुती रखत करन में जो दियाते यह कलिनार्बिमा हुआरे सामने यह रही ह वे वही ह दियुसान का बठ्ठाया हुआ के यात बहुत से प्रति हमारे सामने के हुए ह वसे जोलो के दोकानारी के सामने हम असी घटी तारूर से नहीं है सोके ह कसी हाकर में जर तक बरकर के यात लियोंके सामने पूरी तारूर से युपरिवाह नहीं होये तथा तक देव का पललगालन भाला या जानि के तीर पर हम नहीं कर सकते याध आठ आठ के लियां जो भी यादों ना दिया गया स्त्रिय यत्न व योदो स्त्रीय का नुकसान हुका वह बाल लेलो पर नहीं इक अक्षिय बरकरदार तो 'नुकसान' रखना चाहता है हम यह भूल यादो हु कि भावाही के युसके जे जालम में १ नुकसान कह तुरकै वी और बहुता हुए कर युक्त युक्त युक्त मालने म यह कहा चाहता वा जिकिन युक्त कलिन युक्त करने के तीर पर हमारा युक्त युक्त कलिन युक्त करने के तीर पर हमारा ही नुकसान वा जिकिन बाल हो भालार के हाथ में नुरे अर्विकार हु युरीकी सलता ह औरे यमान में बरक याला के तुरकै के या बरक युक्तस्या को नियाक कर युरीकी युक्तस्या नियांत्र बरक के लिय जो याकमय है युक्तस्या बरकबलन तरपे हुए बरक सुक लियोंकरनेके द्वार पलायनाले यह अतिव फुकालाले माले का बरकबलन करता हमा तक दुष्यित हु याध प्राव नियांत्र हुए के बाल ही जो हालत है युक्तो हुम येलवाह रखते हैं यसी जानी यह मालामाम सुरस्य म यहा वि द्विकै फुकिस्तर का भाव नहीं यमान चाहिये कह युक्त सुक्त युक्तारामू म यामिन दिया याला चाहिय और यसालाले ये यिकाने भोलाई जोकलाले ह युक्तस्या युक्तारामू मे यामिन करता चाहिय नहीं तो यिचारी प्रतिक्षिया बहु दूरी होयी यिक ताकै जी बरक सुक और गरीबी ह विवाह नहीं देता ह योक यीं याम यिचित हो गवीं ह ससी यकरता मं येलवाह भारावाह चाह रखना की जाय ही यामय जोगी भ यह भावना याद हो याम कि 'युम बरकी भ जें जावो' हुब युक्तारामू के ही तो युक्तारा भ यालो यिकाने युक्ताय की भावना म याद हुत के बराय जेव और बरकलायिता भो भावना पर्या होयी हुमारे यामी हुयोका कहते हैं वि लेलो को रोकारी नहीं ह चाह जो रोटी नहीं ह और युक्त को करता नहीं ह तो जे युक्त सुक हील के यहैं यमावाह प्राव रखन जें और येलें सामान के दीक्के हुम याम ही जा या न लाएं यिक याल पर हुर य्यकिट को जाहै वह यिसी भी पार्टी का हो सुक से पहले योका याहिय और रस्ताकर के दिया कामो क त्रुल करन म यामक मरव देती याहिये जोगी को रोकारी यिचाराने के युक्तस्या प्रवलो नें कारदाता भोउन के लिय यत्नवाल करने में रस्ताकर की याम करने के याम लेक यिक्ट युक्तस्या नियांत्र करन का प्रयत्न नया भाला है

विदेश साक्षर मानून् छोड़ा है कि हमारी नीतियाँ वे बुल चोड़ा था काला है जो एक विद्युत फिरी तरह कमज़ोर करके मुंह की टुक्रानार बाहर है वह लेने वा दियारिया विदेश साक्षर है पर मानून् छोड़ा है भाषणार भाग रखना से सबसे म जापानिगण कामात मेशन के अवश्यो वे बताया देखा किया गया बहस म यह लाल पेश किया गया था कि पर्यवेक्षण भाषणार भाषणर बाहा का प्रान्त है उसे 'उ' नहीं है हम विदेश क्षेत्रों में वही करो लेनिए पार्टीशन (विद्युत) के बाब दृष्टि सामने लोर कर्डो महत्वपूर्ण सदाचार वेश लुप्त है कर एक कर तो जहराहै अह गिरावं न देता है तीन नाचीयों का अक मकान नियाम पर या कियायवर की ममास है विज्ञान देव भी वाय मानेग मुझा कि जूहो न मचान के बवर सब बनाय है बची और दिव ऐ बाब हो गई है और यहानामें बाबी लाएक कीटी द्याव न देने से मकान कमज़ोर ही बाया है और खुराने काहो मटमान तो अबरह है मकान कक्ष म बात ही तीनों जाकी बुक्स कमज़ोर या कर तो खो न पन्न 'झुक्कोर मकान की जमकूल खनना और खुसली जम्बी तरह से भरना बारान व भूल गय और लायीय के विष जारिय म द्यावन कर विदेश की दृष्टि विदेश हमारे सामने बह देख पहेहै है हमारे सामने बह देख देख भी विद्युत की विदेश आब तब यह वेस्ट रहे हैं हमारे सामने बह के बता में हठाने हुए कहा कि हवाराव का अधिकारियां द्वीप पर विदेश में भाषणार भ्रात रखना ही आप हो राजधियों को बरह कि काम्प्युनिस्टों का यह चक्रव ही जापाना और सेतर कमज़ोर ही भाषणा और खुहै पह भी बरहै कि खुतर भारत बातों से बंकिय मान्य भागों का खेदर ने ओर ही भाषणा म बहना भाषता है कि विदेश को नियत गवर्नरेट से विधक कमज़ोर बतान की है गवर्नरेट हाशिय करने की पही है सामाय बनना के बवर तुम्हें तुम्हारी भाषण म राज्य करारार न न भाषणा भाता निह रात्रि की बते पह बर अस्तो खुमान भी देखिय भी आवी है क्या हम गही जाहै कि भाषणार भाग रखना द्यावर रखना ही हमारे राज्य का भारीर खुमारी भाषणों व खेले विदेश से नाज भलना खुसले विधिक है विदेशस्टी के सदे ? ऐसिन विन भलना देख भी विधिक विकट पन बाहा हुआरे सामन है भालो लोग संको वर पह है य लो एहन के विष ममार नहीं है य लो इपड़ा और भाना नहीं भित रहा है भाप कहै है कि यह मश्वेलग्न द्यावनाराकी है विदेश और दाटा की बदली वा जानवाली है विदेश तरह ऐ भीजो का भावाका ज्ञाना यहत बलत है भाष भी १. बक्स्यार से हुनी की भावाका की गयी भाव मान भावी भिनिस्टर द्याहू से नहु कि है कि विदेश तरह से यापता के दाय यह भाव रखना हुई है और भावाका सेवना के भाव भारी भीजो की आवी है और विदेश कीमती विदेश भावी है और उन्होंने इत तरह दूर दिखा या दामना है खुसले हुग पहुंचे देखना भाहै है यह मरक भाषणों पराजा का है और यह भा देखन का है कि भुग भेद खुपरे के भावी का विवरण करत भ किस तरह भेद खुपरे की याहुभायता करत है याहां म असे भी के अवर भावाका कहे याहुभान कहै है कि भावाका याहूर के बवर भाव का भावाका जना कहे के लिये व विद्युत भाव मही है ? भाव प्राप है जादोज के हमार भी रेलवाहिया खुमारी भावी लेशन बहाय गये सरकारी वगतों जना दिये वय और दरावारी द्यावत्त मरक की गयी वह बथ भाव के घोपो की उपरित नहीं हो ? क्या यह भाव वा ही गुरुत्वात नहीं हुका ? विदेश भी भावी में सह-

के साथ काम को की जरूरत है बिहुसतान के मारे लोगों का एक दूसरे ने साथ अच्छा सदा रखते हुवे भाषावार प्रतिरक्षना होती चाहिये भाषावार प्रात रेता बबड़म होकर यहाँ लेखन बूझके लिये उपर की जरूरत ह इनको लिमिट्स्ट्रेशन देन की जरूरत है कि बूझे गाती और उपर के साथ प्राप्त कर्त्ता की कोशिश करने की आवश्यकता है दूसरे साथ व यहतयारी बाली का यह सोचना चाहिये कि क्या न लिया प्राप्त वे जाती के साथ यह सकाता हूँ अगर नहीं रह सकता तो मूँह अपनी सफलता और भाषावार सेकर याताता के साथ अपने प्राप्त वे जाने जाना चाहिये यिस दृष्टि की सदृश्यता लोगों वे पैदा करने के बावजूद आपने न दैव वाले कर सकते तो उन्हें पर्फिल्मेशन लिया जाए तो करने की कोशिश की जाती है याकिसतान के लिए हम देखते हैं कि अहमविद्या और लोगों के बीच में साझे हुए हो गये हैं युक्त दृष्टि की सिद्धि हम यह नहीं चाहते अगर अभी आप प्राप्त की रक्षा हो चुकी है तो हमारे कुछ माननीय सदस्यों ने कहना शुक लिया है कि लिंगर के कुछ तात्पुर्के बूझने आवश्यक कर देने चाहिये याताता के साथ लिया जाओ को लिया जाना चाहिये यिस राजकीय पार्टी की याकाता नहीं होती चाहिये जोगी की सहुलियत की दृष्टि से प्राप्त रखना हम करता चाहते हैं साथ की ओर इनकी आधिक दिलहित हूँ युक्तको देखते हुवे यह कहना चाहता है कि भाषा के भाषावार पर आप हीं प्राप्ती की मूलरक्षना करता जल्दम है अपेक्षा हुर भाषावार प्राप्त आप भी सिद्धि न अपने दूर के बढ़ पर अपनी सरकार नहीं भक्त लेकर और युक्त समस्या ने असहायी का बालाकरण लेकर जीवन की दाना में रुक्णवाले दूसरे जोगे या पाठिया लिये गई का काम बुलायारी और स्पून यारतवर्ष म जेक नपरा सचित लियाग द्योगा लियाहे लेदार चलना प्राप्तीय सरकारे कामकोर हो जायेगी याताता की मूलका को हुम जानते हैं और हम भी चाहते हूँ भाषावार प्राप्त रखना होती चाहिये लेकिन युक्त समय की हम प्रतीक्षा करनी चाहिये जब कि हम आपका का मालीचाप राज्यम रखते हुवे यिस दृष्टि दृष्टि को हुक्म कर सकेंगे आप की सामाजिक आधिक राजकाय और भास्त्राविक विचारावार प्राप्त रखना के लिये कुछ अच्छी नहीं मालक होती यिस पर आप आप चाहती हैं कि भाषावार प्राप्त रखना बदली होती चाहिये तो वे लिया कहूँगा कि जानी दी चार चहीर के बावजूद आप प्राप्त होना चाहता है युक्तका जेक अदाहरू हमारे तामने रुक्णवाला है युक्तके बनूत्व से हम सीधे सकते हैं कि याताता के साथ हम लिया दृष्टि हम से भाषावार प्राप्त रखना कर सकते हैं काम के कान दूसरे बहुत तक हमको कहना चाहिये यिसकी ओर प्रस्ताव प्रस्तुत हुआ ह युक्तका ये चिरोध करता हूँ और युक्तकी ओली आवश्यकता नहीं रखता

*R B Deshpande (Patil)* Yesterday, I happened to hear a speech made by one hon Member of the other side. Today also, I have heard two or three speeches from the Opposition Benches. Really I am very much surprised—nay even dismayed,—to hear those speeches. I should like to place before this August Assembly the mentality—if I may use the same word of two hon members,—with which this resolution has been placed before the Assembly. I am at once reminded of a very famous saying in Marathi which runs like this—**कारिणी का कुपयापयत**, which in English means that the speed of the running of a squirrel is only as far as the fence or compound beyond which it cannot go. I

should like to say that a man with a lofty thinking only will be able to solve these problems and as Swami Vivekananda says, a man must always think from a higher level. If you stand and see from below you find the houses of the poor and the houses of the rich but if you go to the top of a mountain, stand there and see you find all houses on the same level. You cannot make a difference between a poor man's house and a rich man's house. Similarly when we tackle problems like these, viz regrouping of provinces or the disintegration of the Hyderabad State on the basis of language and culture we have to go to the top and find out whether the present time is an opportune or appropriate time for the disintegration of the Hyderabad State.

I should like to say there are two kinds of enemies for a nation one is the external enemy and the other the internal enemy. For sometime it was said that the Britisher was the external enemy. But today fortunately they disappeared giving us complete independence. The internal enemy I should say is the communist party which is creating a great chaos and great disorganization in the matter of this regrouping and reconstitution of the State.

I shall quote an instance. There is a family of say two daughters, three sons and one kartha. The sons are to be educated and the daughters yet to be married. The sons come to the father and ask him for partition of the property. What does the kartha or father say? 'Well look here! This is not the opportune time'. The daughters have got to be married before you can think of partition. The same analogy I think, should be applied in the case of the disintegration of the Hyderabad State on the basis of culture and language. What I mean to say is that proper time has not yet come.

We have got an example before us. It is the formation of the Andhra State. I would like to ask the hon members on the opposition Benches whether the formation of the Andhra State is brought about willingly or unwillingly. It is brought about under sheer pressure of circumstances. The Central Government is always in favour of the disintegration of the Hyderabad State but the proper time for disintegration should come. Take for example the partition of India into Hindusthan and Pakistan. The hon Member who has brought in this resolution relating to the disintegration of

the Hyderabad State is something like the personality of late Shri M. A. Jinnah. Let us think over what difficulties, dangers and catastrophes we were faced with at the time of the partition of Bharat Bhumi. This is sufficient experience before us. If you insist upon the resolution I need hardly say that the country comes to grief and there will be no benefit.

When you say that the Hyderabad should be disintegrated on the basis of culture and language, one very important question arises. The Hyderabad State has got Urdu language it has got Kanarese language it has got Marathi language and other languages also again there are, at the same time different communities. The situation comes to this there should be as many provinces as there are languages and there should be as many provinces, say Sikh Para, etc as there are communities. Is this not a very big and difficult problem for the present to handle?

Many a time my hon friends on the Opposite Benches particularly the hon member for Huzurinagar and the hon Member for Ippaguda say that the Congress Government always copies whatever is dictated from the Central Government. But I should like to say without the least fear of contradiction that whatever policy comes from the opposite side—whether connected with culture or relating to administration—it comes from Moscow or Stalingrad. The charge of the other side that the present Government copies down what the central Government dictates is false and baseless. After all, the central Government is our Government but the Russian Government is not ours it is a foreign Government. I do not know whether it is said humorously or otherwise whenever there is rainfall in Moscow or Stalingrad, our P. D. F. friends here hold an umbrella over their heads. I assert that this policy which being followed by the P. D. F. Members regarding the disintegration of the Hyderabad State is ruinous to the basic structure of our State.

What is the condition of Hyderabad today? We must be glad to see that the condition of Hyderabad is very satisfactory. All the communities in Hyderabad are living peacefully. There are no bickerings of any kind between one community and the other. At a time when there is peaceful atmosphere, members of the P. D. F. Party

introduce this resolution. This indeed disrupts the atmosphere and leads to chaos and disorder. We all know that their motive in introducing this resolution in the Assembly is to bring about complete disruption, complete disorganization and complete chaos in the State. They do not want to bring any constructive programme whatever they do they do only with the intention of destroying a thing.

If this resolution is passed and if there is disintegration of the State according to the resolution there will be great danger for the mulki and non mulki movement. Our friends of the P D F Party made speeches then. Much property was destroyed then and most of the students lost their careers and some of them died. This resolution will install fear in the minds of people and the mulki and non mulki movement assumes undesirable heights the relations will be very much estranged. So in order to avoid that danger this resolution should not be given prominence here.

Sometimes it is said that the disintegration of the State on the basis of language and culture will retard the social and intellectual growth of the people. A man from Andhra will not enter Marathwada with the same feeling of freedom as before nor does a man of Marathwada enter Andhra territory with the same freedom. I am in this connection reminded of Pandit Nehru's tour after Partition. When he came to the border line of the Pakistan territory there was within a line below. Thus far and no farther. Inspite of the fact that he belongs to the whole of India, he could not go a step further like that. This is a poisonous atmosphere created on account of the Partition. Similar things happen here too as a result of the proposed disintegration. The first and foremost of the painful consequences that follow on account of the disintegration is that the whole structure of the Hyderabad Society will be completely paralysed and disorganized and it will thereafter be impossible to bring about any constructive programme here.

*Shri V D Deshpande* What is Hyderabad Society?

*Shri R B Deshpande* Please hear me silently.

The same problem of rehabilitation of refugees as had confronted our Central Government consequent on the partition of Pakistan may crop up here also on the disintegration

of the State into three separate provinces. For instance, a man of Marathwada owns property and houses in the Telugu speaking area and on the disintegration when that area merges into the Andhra territory what should happen of this man's property. Similar questions come up in other states also immediately on bifurcation. There is already a talk going on among the public that Hyderabad City is going to be included in the Andhra State and some of my friends asked me 'What shall I do now? I have got bungalows etc here?' That is the fear and apprehension that people are confronted with on account of the disintegration of the Hyderabad State on the basis of culture and language. Refugees migrate from province to province and the Government has got to tackle the question of their rehabilitation. These people have to be provided with houses, employment and the like.

Another thing. While there is disintegration on the basis of culture and language what about the Muslims here? I should like to ask the hon. members of the Opposition what arrangements they have made for these muslims? Where is the place for them? Andhra have got their place. Karnatakas have got their place and so too Maharnatiens. These muslims are not few in number they are I am told, more than 22 lakhs in number. What about them then? They too have got a separate culture of their own and a separate language of their own as the Andhras, Karnatakas and the Maharnatiens. Automatically it means that a new Pakistan on a small scale will be created for them in the heart of the Hyderabad State. I should like to tell them directly one thing 'if you are prepared to do such a thing then you are fifth columnists'. The question of muslims is very important and requires to be tackled before the question of disintegration on the basis of language and culture could be solved.

Then there is the danger of communalism. Everywhere we have got this communalism and from the recent elections we have learnt a lesson. If there is disintegration I am afraid, this communal frenzy will take hold of the people and the constructive programmes envisaged by both the Hyderabad and the Central Governments will completely be paralysed. In order therefore to prevent this danger I submit there should be no disintegration.

Lastly fortunately for us both the Hyderabad Government and the Central Government have taken up some plans

for the uplift of the nation. Out of such plans, the most important plan is the Five Year Plan. With disintegration on the basis of language and culture what will happen to the Five Year Plan? Thousands and lakhs of rupees are being spent over this Plan. In the face of the disintegration of the State I should like to ask the hon. Members whether there could be proper implementation of the Five Year Plan. If there is no proper implementation of the Five Year Plan—as I feel there cannot be—then all the machinery will be completely paralysed and there will be a great loss to the society and the nation in general.

Next there are community projects. We note that thousands of rupees are being spent on community projects. These and other useful projects will be nullified and we will see that sooner or later there will be chaos all over the State if disintegration is effected. The result will be that despite what all the Central Government did for the uplift of the Hyderabad Government, we remain the same old people as before.

Some hon. Members on the other side referred to the period of Shrivajeey. They are still in a dreamland. They must know they are living in the 20th Century. They have to remember that they are living in a Secular State and in a secular State no question of nepotism or the like could crop up so far as administration is concerned.

In conclusion I would like to request the hon. Members sitting on the opposite Benches not to press this resolution any further and to withdraw it and in sounding a note of warning to the members on this side about the inherent difficulties that we will have to face in the event of disintegration I would request them not to support the resolution, if it is not withdrawn, but, on the other hand, to oppose it tooth and nail.

With these few words, I resume my seat.

شروع وی کی دسماں نے سفر اپنے کریم بھجن مانگا کر اسی وہ  
اپنے میلے کا اطمینان کر دیا لیکن ہاؤس کے سامنے ہو رہا تو اس دکھا گا ہے  
اس کی سب سے بہتری میں مہمان پیدا کر کے کی کوئی شکنی کی جائی گے سب اس کی  
وہ تجھے کرنا اپنا فرض سمجھتا ہوں اگر میں اسی کا تکریب تو ممکن ہے کہ اسی رہروالوں  
بڑھاتا طریقے سے بہت ہو

اس وہ ہو دیوالیوس درجت ہے اس میں صاف طور پر ۲۵ کا ۱۷ کے م  
بھوکر کے ( Democratic ) اور میانساد اندما ( United India )  
کی امانت میں کیا کرنا چاہیے ہے ہم حکومتی دنیں چاہیے ہیں ایک مل  
دو سان چاہیے ہیں اس ہمارے ہی بھامسا فارہبرادر ( جنوبی ایشیا )  
کی سائیکی گئی ہے لہذا ایسکی مبنی ( جنوبی ایشیا ) ایک ان ہیں ایک نو سان کر  
ڈورن ( Division ) ہے کرنا میں ملھا ہوں کہ خان و بھوکر ہاؤں  
کو خلا نہیں میں ذالسرے کی کوئی نہ ہے میں کہہ گکا کہ اس طرح میں رورٹ ن  
کراچی درجہ میں ( Misrepresentation )

دری ہیر ہی ہاوی کے نامے ہے رکھوں گا کہ ہم قیال آندرہا ( Vishala )  
( Aandhra ) سوک سہارا سر ( Maharashtra ) اور سوک کرنا کے ( Karnalak )  
چاہیے ہیں ان کا ہے مطلب ہیں کہ پیال آندرہا کا کتوں سوک سوک سہارا ہی  
میں اعلیٰ ہے ہوئکا اور سوک سہارا سر کا کتوں سوک سوک کرنا کے میں  
ہیں دل ہوئکیجے کا دسرو ہد مالکل واپس ہے میرے اولیل و اولیل  
ہیں جب ہے ایک بھی ان میں قسم کا جھال میں دو محیی ڈا افسوس ہوا کہا  
ہو رہا بلکہ ہا جل بردس کا آدمی و ہی میں داخل ہیں ہوئک اور وہ دیکا  
آنی مددہ بردس میں ہے ایسکا ؟ لیکن اس موقع وہیں سوال یو یا یو طریقے ہے  
پس کرکے عالم نہیں ملایا ہے رہی ہے فریکھا ہے رہا یہ کہ وار ایس کھارگش  
( Water tight compartment ) ہو جاسکا اور واپسروٹ سے ہد اور  
پاکہ ان کی طرح لاگو ہو جا کا میں ادھیا گذاریں کروں گا کہ میکن ہے باقی ٹھوں  
( Party discipline ) کے حصہ اونیں حاصل کئے میں میں اسے ہیں  
ظاہر کر رہے ہوں لیکن نہ یہ سہہ ہے میں ہے ہم دیوبیوں میں کرکے ہیں اگر آپ  
اب انسکو بھیں چاہیے یو کیا لیکے ہے معنی ہیں کہ ایکو کاٹ ۱۳ میں ۹ ہے خاطر نہ ہے  
میں آج خوی کے سامنے ہے اعلان کرنا ہوں گہ ۹ آندرہا ہی کی جادڑا ہے میں کوئی  
میں کی وجہ سے پہنچ ہو تو پاڑیسٹ میں ہے اعلان کرنا پڑا کہ ۹ اکتوبر کی المہرا  
اسپیٹ ہاتم کردا ہا لیکا ۹ ہوام ہی کی جلوں میں ہے میکن ما ہر سب ہو  
کر بار نہ پڑا کہا آپریل میوس ۶ ہے چون ہے کہ کانکری میں ہی ہے پہنچی ۳ ہے  
میں یہ ہو دیں کی ۹ ڈال ہے ۹ ماسکو کے میں مسلسلہ کو ہیں ۹ ڈال ہیں کہا ہے ۹  
مسلسلہ وہی ہے ساری میں اور وردہ میں ۹ ڈال ہوا کہا ہے اس کی مدد ہے میں کہ  
من طرح صرف کری ی سائز ( ) کر کے ہو ۹ ہے ایک مل جو جاں کا  
کیا ہیں ہائیت سیل بریشن ( National traditions ) کی  
حالت ہے ؟ لیکوہ کے پراؤسیں ( Linguistic Provinces ) کی سائیک  
۹۲۱ ع سے حل رہی ہے ایک آنکسو اور ازادی کو اس ریاستے سے اگر نکل ۹  
ہے میں میکن ہے کہ آج کسی حاضر حال ہے اس دسی اور آپ جانا ۹ ہے ہیں ہوں

سکن ساگر حاصل ہے بلکہ طرح اب ہی من راستہ حل تکریبہ میں ہے جو اس کے اصول کے خلاف ہے لیکن مجھے کہا بنا ہے کہ ج کا گروہ ہمارے ٹوپیں بڑے ہیں کی عائدگی ہے تو یہی ہے ہمارے ٹوپیں رہے ہیں اور گروہ کوں تو پہنچ کر ان رہا داروں اور اگلوں اس کس کو اور ہماں اور ڈلکھے کو مدد کر لے ہیں ہے مجھے دکھا بڑا ہے کہ اس کے ہمچھے ہیں ٹرے نے سے برماء اور کاماد ہے مرہی کی دکھا بڑا ہے سامنے ہیں کی جاتی ہے کہ

### ہر لفڑی کا بڑا کھلا پتھر

سی ہم لوگ پاس کریں ہیں اور وہ ہمارے آئندہ مصروف ہے رہے ہے الاب تک اگر ہے رہے ہیں اس طرح گالان دعائیں ہیں کہ کمسوست اول کا ہے کوئی صل ہے کوئی نسوز ہے اور وہ دھرم ( جن ) ہے اور ہم جاتی ( جان )

### بڑی بڑی کام کام ٹیکلیت پاری کا کوئی کام نہیں?

مری وی ڈی دیسالٹیس کسوم اول کا ہم ہے ما ہیں میں اسکے سفلن کھوبیا ہے لکھوک براو میں کا سوال آتا ہے داسکو دیسی طریقہ یہ دکھا جانا ہے ماکد و کلا سحوں ( Arbitration ) کے لحاظ سے دکاں کا طریقہ اجیاز کریے ہیں جو مال کے آبرمل جائز ہی اوس طریقہ سے دکاں کا طریقہ ہے جو اسی احیان کرنے ہے ہیں وہ جان ہے ناور کرائے کی کوئی کی ہے اس کے اگلوں کو ایسا کوئی کام کا سوال نہ ہے بلکہ کھانے کھلے اور ملک کی برق کا سوال ہے ان ( جن ) کا اور یہو کہ کاموں ہے کھانوں کا وال ہے ایک کھوسوں کا سوال ہے ہمیں کی بات ہے کہ جاتی ہیں مرکار کمن طرح فاہم کی حاصلکی ہے کھانوں اور بڑوں کا راجح کس طریقہ ایام کی حاصلکا ہے ماکد ہے لوگ رائب طور پر حکومت میں حصہ لے میں اور گرام پھا سوں کے درمیان میانے مسائل حل کریں کی حسرا راجح ( جن ) کام کام راجح

کسطریت نام کی حاصلکا ہے کہ اگلوں کے راستے میں فاہم ہے اور بڑی رہائی میں حوصلک کی رہائی ہے نہ راجح فاہم کی حاصلکا ہے ۹ حسرا راجھ میانے کی رہائی میں فاہم کی حاصلکا ہے حسرا راجھ کو فریق دا صورتی ہے اسے لکھوک براو میں کی مانگ کی جا رہی ہے میں ہیں سمجھتا ہے آئرس سفر میں نکھن کھولنے کی رکھوں سے باری ہے کی باری ہے کہ سکری ہیں کہ ہاما ڈاوی لحاظ سے کھیوں سے بالک میں کوئی فری کی حاصلکا ہے اسی کے لحاظ سے کی حاصلکا ہے گر بھک طور پر آئرس سفر میں سوچنے پر کھیوں سے بالک پر ۶ افسوس ہیں کی حاصلکا کھیوں سے پاری دل کھی ہے کہ حسرا کا راجح ہونا جائز وہاں کے لوگوں کی رہائی میں ہونا جائز حسرا کی رہائی میں وہیو وہاں کی راجح اٹ کے کاموں میں حصہ ہیں لیے ملکی ہے ایک سیدھا سادھا سوال ہے اسکو سوچوں میں لے لکو

سے نہیں کی تکوں کی نہ ہے معدہ ہذا شکار ہاؤپر کو ۴۰ جن  
ڈالا ہے اور عوام کو ہذا ہمیں ہن ڈالا جائے اوس کے امن و حری مر س  
ہ رہ لہا جاہا ہونا کہ اس بات کے پھیلیں جس درج میں نہ ملے  
اسکے باعث ساہی ہحال ہی ٹھے کہ جو کچھ گزار دئے جائیں گے اس کی  
صرف اپنی قدر ہی ( ) ہو گکہ وکر آرہک دی  
( ) اور  
وہ دم ( ) گے کام کریں وہ ملی ( ) و  
اکا کمل ( ) اور کام کریں اور جائے ہیں کہ سر و روی کے  
لئے اصلاح ہ کاس میں ہوئے ہے وہاں تک کان لنسٹر (Linen Industries)  
شامیں سے گے انسانی اس طرح وعاء کی امسروں نوں ہوئی دمیں ملے ہمارا  
تھے ہاں کس اگلو اوری اور سگہنڑا میں نہ حامل ہوا وہاں ادھر ہے کا و  
وہ رہے ہائے راہریکن ( Irrigation ) کے زیر میں ہر حال  
ڈکریکی کامیں ہے اسکے وہ میں اپنا ہو وہاں سے رہ سو اور ہاں  
( ) ہاں ( ) ہوئے ہلے میں اک جگہ رہا سوچنے وہ رہا ہی کیے  
ہیں آرہک دری سے فیضان کرنے والے عوام کے اسے عوام کی ہی گی  
بڑھوگی۔ ہمیں ساہی ان کی سکری ہیں قہوہ کی ٹھنڈی ہی ٹھنڈی ہوئی ہے  
لعلے ہم کہیں ہیں کہ اچھے کرنا وہی ہے ریہک دری۔ ہمیں اسکے  
روپ ہے کہوں پاہن کے سطح کہا ہذا شکار و اونکو ہاں اوری  
مکرہہ اور مم کے دس میں ہبوب ہانا جاہی شہ ہار ہے کہ اچھے کہ کسان  
برادر وہ سیخواری سب تک نہیں اک اسا بھول یہ کہا جائے کہ ہی رہا ہے  
ایسے کاروبار حلائیں وہاں میں اما راح حلائیں اکھر نہیں اسی  
مسئلہ طے کریں اور اکھر نہیں بھول یہ کلمہ اور ایسی یہاں میں قہرے کا مجموع  
ملے مکن بوجلد ملک ای ( ) ہوئکی ہے رہا ویسی ( Wadis )  
کا سوال میں ساہا ہوں کہ ہبوبے دس کی بکر وہیں ہے سیخہ ہندوستان کی  
اک بوسی ہے جسکے انگریزی میں کہا ہذا شکر کہ دو ہی ادا ڈولسی  
( ) آپ جائے ہیں کہہ ہاویسان میں اک اک  
ہاویسان بولے وہ لوگ سیئے ہیں ہے ہاوی حدک اک دو سے ہے الگ اک ہیں  
اکر ہکوں میں کی جائے کہہ تکوا اک دوسرے کے ماہ ساہی رکھا جائے وہیں کہوں یا  
کہہ ہر گز بڑی ہیں کہوں کہے اس میں ہے کھلہ ہک رہا ہوئے والی دلبریت ہر  
جھا جاہن کی جائے ہے ملہی بولیے غاری ہون ہاکھوں دویں ہندوستان کی راموں  
کوہاں طرح نہیں ( ) ہے کہیا ہوئے گا کہا ہے لوگ سامنے ( )  
ہوگی ۹ ہم من لوک سامنے کا ہوں ہلا جاہنی بھر کہاں طرمدہ ہے ہاں کے ہاگر کہ  
( ) ہاگر ( ) سویں ( ) لکھا ( ) ہوئکی ۹ ۸ ہو لوگ سا  
کی للاہ ہی ( ) ہوگی بھن لوگ ہمال کرے ہیں کہم دو

کی جو لگ لگ رہا ہے اور اس سے باہر کا حوصل ہے وہی ہندوستان کی  
تک سن ہے میں انہیں میری چھپر ہیں کہ ۴ سا وری راب نامہ کی و  
دیں کے نکریے کرے ہو ہے مگر میں انکو اون کہ ہماری تکن (Historically)  
وہ علیم ہے میں قیاس ( ) شد کہ میں بات ہے ۴ در  
وہ ۱ ( ) میں اسی میں ہو گئی میں بوجھا ہا ہوں کہ بگان  
ان بگال ہے ۴ ۱ آسام کی ریاست میں ہے اب ہے ۲ راجہ سان کی ری  
راجہ سہان میں بولی ہائی میں مایوس ۳ کما ان گھوٹوں لگ لگ لگ رائی بوجے کی وجہ  
ہے ۴ میں لکریے لگ لگ ہو گئے ہیں اسکا ۵ ہاوب دس ہی ماملہ ہیں ہے ۶  
ا ہے میں کھوپکاٹہ ۷ حال صحیح ہے کہ بھاماور اب وہا میں نکریے  
ہو ہاسکر ہو ہیکاٹہ کہ کسی کا خارجہ انسپت ہو حتمک وحدت ۸ میں موس کا خانہ  
میں کہ انکو ہمیں ہے ۹ کا

میں کھوپکاٹہ ۱0 واریک بوجھا ( ) کو کتاب نامائی  
بو ہاما فاری ر ۱ اس وقت کے ۴ میں میں مل ( )  
ہیں ہوسکا ۱ بحال ۴ یہ کہ مرہواڑی کی طرف ہو بوجھے ہی ۱۰ ہائی ۹ میں  
دی رہی ہے کروناٹک کی طرف وہ کوئی ہائی نہیں ہے کی جزو ہر علاجی میں  
لا گھوٹوں کروڑوں کی عدد میں ہو لوگ ہیں انکو لگ رکھ کر کما ور لان در  
ہو سکا ہے ۹ کما خدا را باد بست کے جس لامکہ بھاواری میں ڈر لامکہ کر کی  
کے ہا سلسلوں کو لگ رکھ کر پھج ویسک بوجھا کو کتاب نامکری ہیں ۹ دھنہ ۱۰ میں  
میں ۱۰ میں اس کے لوگوں کو لگ رکھ کر کیا ہے واریک بوجھا بوری ہوسکی ۹  
میں کھوپکاٹہ کہ اس طرح فایروں نالان عمل میں ہیں ہیں لانا ہاسکا ۱۱ کی ہو جوں کی  
بھاماوری میں ہی کی ہائے اور ۱۲ لکھ ہندوستان کو اس طرح ہے صوت کا ہے  
سہارا بھرا ۱۳ ہاندھرا کی بوجگی ( ) جس ہوسکی ۱۴ ل کہ  
سون بھاریک کا ناگر کہ ہیں ۱۵ ہاندھرا کا ایک بھول سول ہے میں بھاریک کا ناگر کہ  
ہیں ہون اور میں ہاندھرا کا ناگر کہ ہیں ہون ۱۶ میں ہندوستان میں ہوں اور میں  
سہاری میں ہیں ہون ان دوویں کو لگ لگ لک ہیں کہا ہاسکا ۱۷ سامانہ ساہی ۱۸  
اگر ریستھا کر کر کوئی کے کار ہائے پیدا کر دے ہوں لک کے ریمانہ میں بھاماوری  
واب ۱۹ ہائے کی ہیں انکے ہاریج ۲۰ انکے ہسپری ۲۱ بھاماوری واب  
وہا ایسہ ( ) میں ایک دوست ہے خدا راند ریسر ۲۲  
انکیہ کے ہفاط اسپل کری ۲۳ کہا ہر ۲۴ میں سوچوں ہیں ہیں آئی ۲۵ خدا راند  
وہا ریسٹھا کہا ۲۶ ہے پیدا ہوا معلوم ہے ۲۷ ۲۸ آئیکے آرکوپ کا طردہ میں ۲۹  
بھیسا کہ خدا راند کی کوئی راسٹر اے اکوں کے ( ) ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳  
یہ بوجھے طام کی ایکنا ہو گئی اک ۳۴ میں دوست کے کہا کہ گھوڑے ہی کی سائی ۳۵  
ہسپری سوچوں ہیں ہیں آکد ۳۶ کوئی ۳۷ ۳۸ میں سائی ہوں ۳۹ سا می  
طوف اسار ہو میں سمجھنا ہوں کہ جو ہے کا طرفہ سلط ہے ۴۰ ہندوستان کو میں

و آرڈنیاٹ و یہساوی بے ہے ناوی پادری کے حاصلہ (ناظم اعلیٰ عدالتی خانہ اسلامی) نے داںی خ بھی دکھن سے دا ارب کھلے ہوئے نکلے جوں مل کر کوئی ہی جس کی اس سعی ہیں لے لیں گے اور وہنے کے بعد کاں نکالنے ہے جوں مل کی جو ہبھائی قبضہ ہے کر فرما لادھوگی والوں اے بھی تو اے ہے قدر درجی ہے و دیکے قدر وہون بھے ہندی ہے و دی حاصلہ نہ وحوائی کھلے ہیں لے جسے شری ہوئکے شے کہ ایکنے ہیں اے بر ہو ہے جو کھبوبگاڑ صفت اور طب کے دل میسری ہے اے ن حاصلے ہے ناوی ای م دلکھ دیکے دلی خوبی ہیں جی ہیں حاصلے ہیں (۲) ای گئی ای دیکھ دیکھ دیں روموں کی اندھیں ہیں جسچاں دوگاڑ سر بول۔ لئی ایک جعل لکھن کا ہے و دیے ہوم اپنے نا ہے تکی دیکھ کر تیرکی کہ یہساوی دیکھنے سے میں کھبوبگاڑ عمر کی حاکا کے اے بل کر رب ۶

یک آرڈنیل ہوئے نے فریق سلطنتی مددیے کی ایم نری کہ کنا اوسوں کے لئے ہر سو ۱۵ کے ۱۰ بھی ہما ازا نہ ہاکر ان وہ سکروں سکن ارمل و بے۔ اس طبق یہ ایک سماں الہا کاکہ ہماؤں میں کھوکھا را اولی سوتے محصر حالاں ہیں لئا کریے کی کوئیں کی یہ سعی ایک لشکر باح (Legal knowledge) را بوس ہوئیا ہے جہاں۔ ایک سویں ۳ وسی کا ہے لکھ ہما اوازہ ایک کا اللہ ہما کے لئے ایسے لے اردو نا وہنا ہو سکتا ہے ہی ہاو کو صاف و ردا ہا ہوں کہ ہر یہاں کا ایل ہا ایک ربان ولی والی ہوا وک ہے ہیں کی ایک سسک سن ہے اور ہن کا ایک مانہ (جائزہ) ہے دل لوگوں کے لئے یہاں وری سماں سوال ہے ریس سلان و سلطان ہیں پر اس ہی کیجے و اوس رسکے ناگر کہ ہوئکے ہزاراں میں سے لیماون کی ربان اردو ہی ہے اس کھا ہما ہے ایک دممحیں جوں ہے جس آدمی ہی سلماون کی ربان کاسوال آئکا بوا کی تعداد کے لعلت سے ہی صورت ہو گئی اروٹے الوہ سالہ با ایک صورب ہو وار و کی نسی ایک کائن ہی نام کے ہاپکا کھما ہانا ہے کہ اس طرح ہبھیہ ہبھیہ کے اک نہ ہا ہمیں ہیں جس مضم اکہ ہے کیوں سمجھا ہا رہا ہے اک سی کی طرح ہے ہمارا ملک ہے ہم اے ہن کمپنی ہے ایسکا ہی ہندی ہے ہو لئکن ہمارا کھیا ہے کہ جسکی یہاں ہای ہے وہ لوگوں کا رج ایک یہاں ہی جلا ہا۔ امن کا مطلب ہے نہ کہ ہی ہر ایل ولی ہے دیے ہیں ایک ربان میں پاچ سالہ ہو جید رآیا ہے میں سمجھا ایسی کہ اردو ولیے ولیے یہاں میں ہے اسی میں ہے ایک ہیں ایک ربان میں سلطان ہیں ہے ایک ۱۰ لاکھ ہے لئے کے لئے ہیں ایک ربان میں سلطان ہے اسی میں سلطان کرا ہو گا کسی

وہاں کے اکتوبر میں جنگی بڑی دشمنی کے وقوع سے اسی کا حال ہے کہ وکار اور نے اپنے نکری کا معہ نہیں دیکھ لیا ہے اسکا سبب یہ ہے کہ اپنے اکتوبر میں ۵ کا ۱۴ اکتوبر سے یہ وہی  
 اپنے اکتوبر ( ) کے ( ) کا کام جس کی اگر  
 وہاں کے وہاں تک کوئی کیمین کیسے واس پر  
 اپنے ہے ( ) کا تاریخی نامہ کے ساتھ وکھے ( )  
 نے لے کا حصہ ہے اماں اپنے اپنے میرے ہمیں کہا گئے  
 ہے ہم کے والوں کو ہمارے ہاتھ سے کے واٹا  
 تو حار سے اور دیکھا ہیں وہیں ای مرد گروگا

ہے حال ہی ہے ہے بک ہے وہاں کے ہندی بولی وہیں سو روپے  
 کہا کہ اگر سوکت ہوا رہ سوکت آندر ور سوکت کی اکتوبر کے حالے  
 بوہار کا ہاں ہوتا ہے کہا کہ جن طرح ملے اپنا جو رہو گا یہاں ہیں  
 ہوا کریں اپنے ہم طرح میہواری کے سواری گھر وہیں  
 را ہبھوں ہیں سواز کریں اپنے گھر وہیں کے دی مرہوری بعض میں  
 سوارکار کرنے ہیں اپنے اپنے ہوا کریں ہم کی ہم کی کمی ایکس  
 حاص ہے اسی بوجی والوں کے حلاب ہوں ہیں جن طرح کارروائی ہوئی ہے کل ہی  
 وسیعی میں سوکر ہیں اسی کوئی اصرار ہے کہ جتنا کرماں  
 ہمارا سایہ بنت لوگ رجھتا ہے ہمارا سایہ ہے کہ دوسری زبانی بولی  
 والی ہیں ہمارے سویہ ہیں رہن لکھ کوکسی طرح ہی ڈرے کی کوئی دی ہیں  
 لہ وجد ہے میں مل کھو گا کہ سکوا کی سارے سوکر کی خاطر ہمیں ہیں ہیں رہنا  
 صاحبی کہ تھا سوکت میں راسنہ سوکت کو کہاں ہے ہیں دسکنچے ہام طور د  
 ہ عالمی قومی پہلاں کرنے کی کوئی ہی کہ اکتوبر ہاما کا ماگر کس  
 دوسری یہاں کے صوبہ ہیں ہوں ریکٹی سی دکھو گا ہدھنا سر ہے سوڑوں  
 کو ہمیں حصہ اپنے کے ہام کی حاضر اپنے ہمالہ درکشا احصار ہے ہمیں دوسری ہی  
 کی کسکا ہب پاد آئی ہے کہ ( ) اپنے جو  
 کے مرے کے لیے ہاری ہوس کو حکم کرنا ہا ہیں ہیں دی داروں کی خلصت کے  
 حال میں عوام کی سادی ضرور و دن کو ہٹکرے کی کوئیس کی ہماری ہے اس کے جو  
 تک اسے ہم بوسٹا ہیں دیکھ لکھ کے ہماری ہمیں کو ہمارے ہمیں کو  
 بالی میں اور ہماری اکامی ( Economy ) کا اک جمعہ ہے مارے کی  
 کوئیس نہ کی حاصلے ہے اب کی دلٹ ہمیں نہیں وکرا ہاما ہوں کہ کسی  
 ساپتھے ہے ہمارا والی براہ رعناء کی ہمالہ کی حاصلگی میں کھو گا کہ کسی حاصل ہے  
 ہی اسکو اپنے ( Oppose ) ہیں کہا ہے کا

یعنی ہی آرگومنٹ (Argument) کے سطح پر کچھ کہ کر اُنہیں  
معنی حم کر ہونے کی تھا ہا اسے کہ ہائی واری راجوں نے یہ سال میں انتظامی (Administrative difficulties) اور اس میں کا اور (Financial difficulties) اس سال میں واضح کرنا ہوا کہ ماہرین نے اس سلسلہ میں  
یہ ادارہ لگایا ہے کہ آنھریا اس کے خاتمے کی بعد اس سال میں دوسروں کا ایک  
برس بن ہوا اس سے رہا ہے جس میں ایک ایسا کچھ حلقوں جو ہوا کے میں  
مہمیت نہیں تھا کیا رانہ ہو گئی رہا اس سے کا بول وہیں کہو گیا کہ یہ  
اک کام (Common) والے آندرہ اسپر کی حد تک ہی اس سال  
پہنچا ہے ہو تو اسکے امام بوجہ گدھ اکھی ۳ سال ہے ۴ ہاؤں دیاں میں اس سال  
لماجھے کی سعیدی ہے جو کہ یہ رہا ہے جلا اڑھا ہے اس لمحے جو انتظامی سوال میں  
ہمارے نامیں رکھا ہادا ہے وہ خاطر ہے ۵ ہلکی کہا جا ہے کہ اس اسیں کی مدد  
یعنی ہر صورتی اضافہ کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے جس نے ہاؤں کے ساتھ  
ہر رکھی ہے کہ ڈن ۱ کے حسب ہیں اسکل جو ہاؤں اسے اسی سے انسپکٹر ہو گئے  
ہے اس سے یہ ہدیہ ہیں یہ کی کل بعد اسی ہی ہو گئے اس لمحے کے لئے  
(Capitals) جہاں ہے کہا پہلی بھی رسمی اللہ سوال صرف لا میں  
اٹھا کر اس (Additions and Subtractions) کا ہے اس سال  
توہن علاج کو کالا ای کچھ علاج کو پالنا ہے جماجھے وادھا کے نار و مورا جو  
ہماگھر ہیں کوئی کو سدر کس سوارا پر میکھوں کو لشکر موسک کرنا ہمگی خداون کو  
لہکر ناپل ناڈ اور را و کیوں کو ہو گئے کو ملائکر ایکہ کتبہ اللہ ہا اس پاکا و دب پدا  
ہو گئی سوال دھلکوں کو بولنا اور جد کو ملائے کا ہے اس پر کہو انتظامی سو  
اٹھکلی پیدا ہوئے ہوئی ۶ جو ہلکا ڈھانچہ ہے اس کو ہم کرنا ہے کا سوال ہے ایک  
حلقوں ہر روانی حاصل ہے کوئی ناچر کیوں ہو جہاں تک کہ کالنگر من ہیں سادی طور پر  
اس کے ہلکے ہیں ہے کمپرسٹ ماری سولیٹ ایکہ اور بگر ٹائم ہیں پارٹیاں پارٹیاں  
حوالہ ادا سحری ہیں ایک سماں کو رہی ہیں اس کے باوجود ہیں ایک کوئی شکنکاہی  
وہ ال آپنے سو وکساہی سر در سبھر کر روانک ہائے کے پہلے ہیں ۷ ہدوں  
ہم ای ایک اور ایک کے ڈن سے سکھوں ایک کی ہد کریں ۸ ہاں خاطر ہے کہ  
ہاں ایک ۹ کا سوال ہے ہو گا احوال جزایہ ہو گا جو کہ ہم پڑھ کر سو اڑھا ہے  
یعنی رکھی ہے جو ہم میں ۱۰ افرا کا دین رکھی ہیں اس نے کھل کڑا ہے  
ہو گئی اس طرح ہب اک کام گروہ (Common ground) ۱۱ اس کے نئے  
بیوہد ہے اور ہب نئے ہب نہ ہم اور آنہ اس کے لئے کہ جملہ جمع ہو گئے ہیں  
ہو جس ہیں سمجھا کہ ہر ایک حالت کے ہو گئی ہائی سماں طور پر ۱۲ مصروف  
کیا ہا رہا ہے کہ اسے راب ایک نہ ہائی سماں میں سفری ہائی ہیں رہنگی  
لیکن ہیں کہو گیا کہ جو لوگ ایسی سماں طبق رکھی ہیں اور کو اور اسونہ میں  
یعنی جنکے مل سکنگی اس لمحے ہو جو ہاویں ہم اور جمیوناً اور میانہ کم اور بدل دیسرٹ

سے اپنے کرو آکہ و ملکہوں کا سکارا ہے جن سائی طور پر ہمارا جو راستہ  
ہے ( راجیہ پر لائی ) دین کو جو کرو کرنا وہ وسیان کی اکیہ  
کوئی کام رکھنا ہمارے موسے ہے ہم جسیں ہمارے کہ مددوسان کی  
اکیہ میں کوئی حل نہ ہو ہم سبھے طور پر مددوسان کی میں کیا کرو رکھیں کی  
کوئی کرو اگے اس صورت کے اسی میں ہاؤں سے اپنے کرو کا کہہ دے اس رہنمائی  
کو سطھوں کر لے

*Shri M S Rayalingam (Waranpal)* Mr Speaker Sir I used to thank the hon member for Ippagudra for having reminded us about the promises which the mighty Congress had made in regard to the linguistic division of India. The hon member has drawn the attention of the House to holy places like Sabarmathi and others and I should like to say in this connection that we are worthy of it and feel proud that such a Resolution had been passed by the mighty Congress of which we on this side of the House have the pleasure to be members—the hon member too I hope was a member at least at that time when he heard of the above Resolution being passed. I would like to mention that when the Resolution was passed by the Congress the concept of the whole matter was entirely different. It is not as is interpreted by one section of the House here to day—but it is we who really wanted linguistic division. As a matter of fact we never wanted this linguistic division to go to the extreme level of dividing India into small sovereign independent Republics which are only to succumb ultimately to the expansionist policy of a major nation or say one of the major nations—or ultimately lead India into disruption. So Sir this is the vast difference with which we had been viewing the matter and in spite of the common slogan we had been giving i.e. democracy is common to all parties but the conception of democracy by each one of the parties is entirely different from one another except perhaps the Socialists who in the present approaches are standing with us on a common platform to certain extent. When one hon member in his brutish vehemence said that if the linguistic division ultimately results in small States no one could check it because after all it is the wish of the people etc. I was taken aback. Well this shows clearly the mentality with which his party had been functioning. So I would like to repeat that their conception of democracy their conception of sovereignty and their conception of anything and everything is ultimately to divide India into small

zones or States. That is the reason why we have not been able to see eye to eye with those hon. members.

[Mr. Deputy Speaker in the Chair]

Sir there is another point to which I would like to draw the attention of the House. One hon. member had laid a great deal of emphasis on the unity which India could achieve by taking such a step. Does he mean by this a federated India which we have been visualising under the present Indian Constitution or an India with various sub-nations or areas under it as he visualises? It is an evolving process which we have got and when such is the case even if the hon. member thinks of the unity of India, I wonder whether he is not sowing the seeds of disintegration and dissolution not only of the State as such but the whole of India, not only the whole of India but perhaps each and every house even because what use is there if we gain money and lose souls. Well Sir it is after all a part of a major political policy and I do not want to blame them. They are wedded to a particular type of party democracy just as we on this side of the House are also wedded to a type of party democracy. As a matter of fact, no member can say that he has been acting according to his individual conscience since as things stand at present, he has to maintain the policy of his party. So his saying that we don't act according to our conscience—implying perhaps, that they do act according to their conscience—is something which I am not in a position to understand and agree. If it is a question of rigidity I am sure it can be found in the greatest form on that side of the House rather than here. Well Sir there are occasions which I can quote—but it may not be quite relevant here and hence I wish to avoid—when we had exerted ourselves with our individualism to such an extent that the mighty Union Government had ultimately agreed with the view point of this side of the House. Whatever it may be, I want

*Shri V. D. Deshpande* The hon. member was asserting

*Shri M. S. Rajalingam* We had been asserting and we do wish to assert. We had been doing so in our own way and we would be doing it in our own way—but not in the manner in which the hon. member wants or dictates us to do

I would now come back to the conception of democracy which I was referring to. As I said, when the hon member referred to a democratic united India I had my own doubts in the matter. However, I should say that if he is ready to pledge his faith in the type of democracy which we have got, I shall join hands with him and I am sure other members will also unhesitatingly will join hands with him so as to impress upon the Government of India that the time for forming Visala Andhra has come. But, it is not the case. Sir We have got our own differences and that is why so much of friction is going on. They are rather taken by surprise with the announcement of the formation of the Andhra State and they are feeling perhaps that their forces cannot easily have their sway unless a feasible Visala Andhra comes into existence. That is why they are pleading for the formation of Visala Andhra in such a vehemence. There is also a reference of socio-economic growth. I appreciate it and I am sure nobody in this House will object to it. The words Socio-economic growth are very lovely and apart from that, it is what we ultimately desire to achieve. So when they had been referring to some sort of economy they were perhaps led away by the economic thought and an hon member in his extreme logic had hinted that Nandikonda project might not come about or might be shelved if Visala Andhra is not there. As far as I am aware the Nandikonda project affair has got nothing to do with the question of Visala Andhra. So whether Visala Andhra is formed or not, whether the State is disintegrated or not, the execution of Nandikonda project shall have to go on and if there is any doubt or delay in that, I would like to assure the hon members of the other side that we shall fight it out with all the might at our command and see that the Government of India ultimately lends its support in favour of the execution of the Nandikonda project. After all it should be borne in mind that it is primarily a food problem. Besides, it has got other considerations. Nandikonda project should not be viewed on linguistic consideration. After all, as I said the projects have nothing whatever to do with linguism they are only going to solve the food problem. Therefore, I should only say that the reference of economic thought is merely a temptation to this side of the House.

The hon member in his extreme logic made some reference to boundary commissions too. In my opinion it is untimely to think of these Boundary Commissions. Personally

I have got very little belief in them. I believe members on that side of the House too don't have much faith in them. I do agree that a situation may arise when a Boundary Commission may have to be appointed but as far as possible it is not the Boundary Commission that is going to decide the fate of the linguistic divisions of India.

It is only the parties and our own faith in a particular type of Democracy which the Constitution of India envisages that can decide the question. Therefore Sir, the question of Boundary Commissions does not arise at all.

There is one more point over which I want to stress. That is the economic question on which the Opposition Parties have been stressing. Is it—if the hon. members on the other side permit me to put it in this way—the managerial economy that they want? Our conception is not of managerial economy to be implemented by force or by proletariat dictatorship or by centralised democracy. Our conception of democracy is entirely different from them. The type of economy we wish is something evolving and we are confident that in view of the varied interests and the varied men in the country we can evolve something concrete to root out the conflicts, if any. The spirit of adjudication is there, the spirit of arbitration is there, mutual adjustment is there, there is no class trouble and there are no class conflicts on this issue. I am confident Sir, that we can do it and it is towards this end that we are endeavouring our efforts. Congress is an organization which has not got any fixed ideas in any respect of any matter. I agree with that to some extent. This is why it is only the Congress organization, which, if convinced by the Socialists of a minimum programme, it is in a position to adopt and still remain as the Congress with those very people and become more energetic. So also Sir if a party avowed to another country or a party which is surviving on its own merits is in a position to convince the Congress of a particular type of democracy we the Members on this side would not hesitate to adopt, at the same time take the fullest co-operation and still advance. After all, Congress is a multi-class organization—it cannot have fixed opinions for ever; it is an evolutionary body and that is why we have got various elements in it and the largest part of the population has been supporting us. The Congress has withstood the times and people want us. We have also successfully got over the

no-confidence motion tabled in this House. Members have always been asking us to face an election again. Is it because that a particular party is not in power that they want elections again, or is it only because that some of their ideas have gained momentum? There is a set procedure for elections through which we have gone through. If by luck, in the next elections the hon. members on the other side come to occupy the Treasury Benches, we shall see how they will function. I see no reason to think that the people will let us down, and I am confident that the people will be by our side.

There is another point to which reference has been made regarding Andhras and the Indian Nation. Let me tell them that we are Indians first and Andhras next. Let me also tell them, Sir, that we want to subdue our provincial feelings to the national thought and to that one-nation theory to which we have pledged ourselves. It is from this point of view that the resolution on the re-organization of the States has been framed at the recent Congress Session. It is only to kill that extreme linguistic thought that that sort of resolution was framed, but we are not against linguism. We are Indians first, and Andhras, Maharashtraans and Kannadigas next. We take pride in that. Let me assure my hon. friends once more that we are not against linguistic division. We always stand—and have stood—for linguistic division of India. There is no reason why the resolution on the re-organization of States should be taken as against linguistic division of India. The moment the linguistic thought ceases to be part of the reorganization of the States, perhaps my friends on the opposite side may see me sitting along with them wherever they are. But still we have got faith in our national leader who has stood the test of time. The declaration of the Andhra State is itself sufficient proof of the success of democracy. It is not the success of any party but it is the success of that democratic attitude and life which is imbibed in a particular Government. I do not want to attribute the success to the burning of railways, etc. or as some of the friends put it, revolution. I wish that we should view it in that light. Let us hope that it would lead to the betterment of the nation and peace and prosperity.

जी जे मार शिरेड (मराठी) —गिल्टर स्पीकर सर ब्रूस तरफ के विचारों जी लॉन्ड्रेक्स मेंबर नियम प्रत्याख के विचारक हैं कि वहोंने अपने विभाग की गुणवात्मक में विभाग आहुता हूँ ब्रूस तरफ के लॉन्ड्रेक्स मेंबर जो नेशनल मॉडिल ( National Minded ) हैं वे का वाचा

करते हुए बताको १९५१ २२ वीं विशाल बेकर बाबू दिल्लीवाला पाहता है। उसा काल में कालीदूर्घात न १ सी थी २ थीं सा निष्ठ उम्मीद की बगाँ बिजलीवाल थी औ व नहीं हड्डी है कि बजाए अंहीं रहीं बताया चैला कड़ा खाय। बाबू बाल उम्मीद वीं है कि भाषापार रामां द्वारा १९५१ में हिन्दुस्तान न खोदी गए हुआमंद नहीं रहेंगे और उन्हें उम्मीद पक्षी बाबू दिल्लीवाल सारे हिन्दुस्तान को बिछड़ा कर दें उम्मीद या भी है कि बाबू दिल्लीवाल आवासारार प्राप्त उम्मीद होता है कि बाबू नापर न लगाए उम्मीद है १९५८ वीं वर्ष उम्मीद विनियोग (1st p C ministerial) बायां दी दी जूत उम्मीद दी जीव और अब हमारे नास्तर बनपर हिन्दुस्तान देते हुए कि नियमिटिक आविसेस (Legislative Province) द्वि त्रुट में दूसी भी भीज है और जूत कमहरी रख अलव दर है जूही का बदल जाता ग यह नापर न लगाए वार हि भागानों के बाबू पर दिल्ली द्वारा है यात्रा की दुर्लभता की बाली पाइय और उम्मीद वाल के बाबू हुग बूद्धानी करेन विषय बड़ीदा और बगाँ या बाबूपार बूद्ध उम्मीद तबरा विद्या यथा यह उम्मीद उम्मीदे कामयों की दी उम्मीद विद्याको दें पाइय व व यहीं प भैकिन बाबू नाकाज होते हैं बाबू द्वारा दिल्ली द्वि वीं है हमारे याद्य नापर घो याव एवं यह उम्मीद है १९५१ ४३ भिन्नी होनेम हो विद्या या और यूरोपीनी बजाए हैं देविह नोपत पर वा पहुचाहे भैकिन दहानी नान के बाबू १९५८ महीने होते हैं कहना बुक कर विद्या द्वि विद्यालय में हमलों यह लोक विजाह द्वि अवार तुम भाषासार ग्राम नाहटे हो दी तमाम लोग विनकर या बाली हुम दे करे विस उम्मीदे विद्याको लोग हुम से लाहते व कि यह विनकर बालों दी स्व राज्य होग असी तरह भी बह उम्मीद है भैकिन बालों से १९५१ वाया कि न्यूसूर के लोगों को लेहर बालों से कृष्ण विनकर हे येप या न्यूदूरवाले राली हों गय तो ज हुग हुसरी ही भीय रख दी कि बूद्धरे भी दी व जी बाजारा नारीक द्वि उम्मीदों को भाषासार ग्राम उम्मीद है तो दूर बालों की बाकरत रही है बूद्ध उम्मीद के बाबरों पर औ विषय की उपचार उपकार की है व वह बद्य विद्याव वीविद और दिल देविय करा होता है विषय भीज को हो हासारे बोत्त बरही है या विकें बरह (Secret Ballot) रुक्षर ही मालूम ही जापना कि यहीं पर बना होता है

अब भास्तरीय सदस्य —या अब उम्मीद लिहू नहीं है?

भी भी भी भी देवापांडे —विद्यर लिहू त भैकिन यह जाताके नेपर में है बूद्ध उम्मीद के बैठा बैठी गणित विषय (Anti public whip) ) नहीं है

भी के बार हिन्दौल —विषय भी बोनो उम्मीद है विषयीलिय न कह यह है कि विषय वास्तव एवं वास्तव ताकि याज ही विचारा उपस्थिता हो जाता है

भी भी भी रसायान —और यहुत यारा उस्तीया ही जापना

*Mr Deputy Speaker Order Order you come to the point*

भी के बार हिन्दौल —जोड़े लेख नवर बाहू ग हुतारे भासने यह भीज रखी कि बाय लेहे उम्मीद होने के बाबू दूरों लेहर बनाये जापन भैकिन बाप्प स्टेट ही जाप जाता है बूद्धकी

शासनी ही कहुन कर दी जो स्टट दिया हूँ वह भी असहूँ असा कि में निषाढ़ कर अपने साथ की ठीक बलाता चाहते हैं। ऐसा निषाढ़ कर जिक्रचान से बालमी को शिख रखना चाहते हैं इतर बाद की ५ लाल पाप्सेशन का विकास आध स्टट से विवर कर देता रखा गया हूँ और उससे हूँ जिक्र बाप्स का समझदारीके होने के बाब उस देता विद्युती वेर उक लक्षण की कथा बताता हूँ एक बालरेल नवर ने निषाढ़ दी कि निषाढ़ बाबी ही यही हूँ और अपेक्षित के सबर तकीय भाग रहे हैं? हृषि बाब दालीय बाबके और लड़कों की लक्षणीय भाग रहे हैं? यह बड़ी बीज मिदाम हूँ बाप लोगों के विकास ही लक्षणीय से बढ़ा दूना हूँ लक्षित यह लक्षण नहीं है इतर या पाप सुर या दालीर को एक दूसरे से बदल रखा आप दी कथा हूँ इन बीज को हृषि सुन करे गे? एरे निषय विकास कर हृषि निषाढ़ करे गे आप कम सुष्टु को निषाढ़ करते हैं पाप को निषाढ़ करते हैं नहीं हृषिकारी भाग दी बही हूँ जो बाप लोग एक भागत म बदलते थे फिर कहा आहा हूँ जिक्र नेशन के बागते बड़े बड़े सुष्टु हैं जात का प्राप्तेम है कपड़ का प्रा नम हूँ जेकिन नशन के भागत जित बदल प्राप्तेम नहीं रहे? बदल आप की नशन जित बुलियट म जाता बदल सही है विकास की लक्षणीय भाग नहीं है? जात का बीर बदल का प्राप्तेम दी किंव बदल रही रहता? शास्त्र नवर के बाब ही बुद्धकी बदलता नहीं रहती विगिडिट्र बालिसेल बनान से बाप दी होग बेटा एवं बरबरों का कहुना है जेकिन यह सून फौज पवर कर रहा हूँ जापको माझून नहीं? भागत का बागवा कीम पवर कर रहा हूँ? जो टाप रेंडिन ट्रीडए ( Top Ranking Leader ) हूँ भागवार प्राप्त की भाग को जो जागी रपालत भी भाग कहुने हूँ बुद्धका यह कहवा हूँ निटर नशनक आकियालाली ( International Ideology ) रक्तवाले लोगों ने यह शास्त्र दिया हूँ जो बोल रहे हैं कि प्रदाता मेरार बाप की रायबाबी पाप गिरट के लिये भी मेरुन नहीं दूरा

बेटा मालीय सदस्य यह सून हूँ बुद्धोन नसा नहीं कहा है

बी के बाब हिरेनठ - जि हीव यह कहा हूँ उन्हें जमी विसका विकास नहीं किया हूँ वित्तना म बदला चाहता हूँ जि ही जोगा म यह बागवा पेश किया हूँ और जोगा दे यही जिस देह द दो प्राप्ताव हूँ जो का स्टीट्यून हो रही हूँ दो प्राप्तिर्वेट होते हूँ वह के लोग आपदे म नहीं हृषिके और जित्तील एक हीकार सारे देवा को बालाद किया वे कोग भागती अहमियट कामय रखाने के लिय बागवा करेगे यह बाप विन्कुल बूल है बाप ही बागवा यह बदल लोगों का कथा हूँ जोगा बदल रहा है यह कहा चालता हूँ जिक्र देवा म जीती छीती कीम है जवाबे हूँ बूद्ध लोगों का कथा हूँ जोगा बदल रहा है जिसका न बदल हो रहा हूँ? जागवार प्राप्त बनान से लोगों म आपत म बागवा हूँगा किंव बदल का द्यावा जो क्रिएट ( Create ) किया जा रहा हूँ वह दी जो गारी बाल बुद्धमत कर रही हूँ यह कर रही है वार्क बुद्धमत बुद्धके ही हृषि म कामय रहे १९७० म तो रहा यह बहु विस्ता भी अडवल ( Adjust ) कर किया गया जिसकी द्वारा एक बदल कर दिये गए सरकार बनान भाली पदक मे जीतो है दूना नी गहरी राजव्यसन के जीतो का जो स्कोल बाब वह बुद्धोन सूना भी नहीं दिक्षित की दाय दी नहीं जी गली क्षोकि मे बाहोन व कि गुरुरात भाली प्राप्त बनान कर किया जाय दी बाब सारी बड़ी बड़ी नवीकारीजनक की बाते हिंके विसिन भारतीयों के लिय ही है? बूद्धर के बक बालरेल नवर ने कहा कि हृषि भी दोषते हैं कि विगिडिट्र प्राप्त लेण बनान

आप लेपित में हुए जाते हरीके से कानां आहते हैं ते पहुँचे हूँ कि जिसके लिये वक्त जाते हरीके हैं भूतीयों लोगों को बलना चाहिये वाप सोचते हैं कि लिंगविद्यक अभियंत्र की कीमत यार्ड में बहुत लगती है लेकिन यात्रम् तुम्हा कि भूतीयों कीमत खितानी नहीं है १९५८ न लो प्रत्यर्थी का काफी तुकाराम तुम्हा कि किंवदन्ति वाप सोचते हैं कि लिंगविद्यक अभियंत्र भर यथा गो मृष्ट भिन यथा व्यापर वाप लोगों में से जो लोग जातीयी यत्न के लिये तैयार हो जाय हो हुए देख लेते हैं कि किंवदन्ति तरह है जिसके तरह पर खितानी नहीं होता खितान व्यक्ति यत्नी एकत्र यत्न बरता हूँ (हसी)

मस्रूर ने अस्कर ले आर्के १३ > २ न जाइ रहे हैं २ ग्राम दर्बा जाहा  
मूल के दर दो के दो ; १ बड़ी मस्रूरी जाहा ; वस जाहा बुका  
दे नाप अनु दे राना द्वारा मस्रूर दो ग्राम ले लेता

जी विद्यालयकार्य विद्यालयार — १ यिनिह में जी बोधी यत्नी तकरीर कराय करेगा  
बैठी तो बैठती नहीं है

मस्रूर ने अस्कर ले आर्के १३ > २ न जाइ रहे आलक्ष्यों की जाहे  
मस्रूर ता कर्किरे है

जी भूतीयीय यत्नों (परमनी) —

जाय हो यह वहत जातम नहीं होनेवाली है जिस रोज गाँव बौद्धिकाल दे है अप्प रोज यह  
वहट फिर चैकी दो जाय को बोलेग कुहे १५ यिनिह बोलने दिया जाय ।

मस्रूर ने अस्कर ले आर्के १३ > २ न जाइ रहे आलक्ष्यों की अप्राप्ति  
देख्युहि रसीकर — अस्करी जात है ।

जी भूतीय योग्य (बीरपुर)

भिस्टर स्टीकर सर नामक यत्न येजन म होरे यत्नुका न लो जात कही जी भूतीयों मूले  
जाय याव आ रही है वक्त जातीयीर में येजनल यत्नीय कानाया यावा तो बोधा लोग यत्ना वरियट का  
फौले लेकर यावे और यहाने लगे कि यत्नावल फौले नहीं होता याहिये यत्नको हुतारा यत्नीय होता  
चाहिये वही चीज हमारे यहा वरियट आगू हुती है अक यावी न यहा यि सत १९५१ में  
यारेष ने यात रखदा कर रेखोल्यूल यात निया या और याव यात यात्यारी और यावी की जी  
याव यित्यावी यावी में भूतीय यत्नावा याहिता हूँ कि बीरपुर या और लोग यित्यावी यत्नियाव  
दिया जे सब याप्रस्तुति ही दे लेकिन यित्यावा याहू का योद्ध रेखोल्यूल यत्नीयी म जाकर या  
यार्ड यार्ड पर तकरीर याक के यत्नावा पर असर याक सकते हैं लेकिन याप सम्पूर्ण याहूमें यत्नन दिय  
की द्वारों कि यावी यावी याप यित्यावा याहू के यहा एक साप है एक सीढ़ी याक यि यापोंयियाव  
(Leader of the opposition) से पूछता हूँ कि याव यापयावी में योग्यावावी के  
साथ यापरेका याहूते हैं तो याप यित्यावावा यापन्स्टीट्यूजनी के लड़े लोकर लेकिन यित्यावा  
याप याप यापयावा की योग्यावी याक हुतेहैं युवतों लोडब्लियर तथ  
यापको यान्मूल होता कि युवत के लोड एक याक याक यापनेट याक यित्यावा  
को याहूते हैं

मी भी अौ बेसामँडे — आप सभनी शीट रिजिस्टर (Resign) करते हैं तो ये अकेले कल्पन करता है नह तो अनेक विस्तृत कर करते दिया है एक ही शीट की बया बात है ।

भी भारतपा कोल्पूर — हर भीक को सौचन की वस्तुत होती है तुम भी बहना भी बहात है ऐसे ही जॉर्डनपाद पर बहुत भी बहत नहीं जाती है आपन ही असी कभी आद की हु इवरायावन मुख्यी मूल्यें (Movement) भी किमा और भारताचिमोको कहा कि आप यहाँ से नियम आजियर इम आपनी शही बहुती बातें बताता सकते हैं नुक्त के लोग बह नामनी जिन आदों से बहुत नहीं सकते आप भी ये म गणपत्याहनी धैर करते की कोशिष्य करते हैं कि काशें बहने वादों से पीछे होती है लेकिन बूझमे कोई समाझत नहीं है आद यह काकबी हट गयी हुए ही दो आज आध शात नियों हालत म नहीं बनाया जाता

भी भी भी बेसामँडे — लिंगोलिंगे बाबर रवामीजी को कमेंटी ये नहीं लिया गया है

भी भारतपा कोल्पूर — आप आइते हैं कि मुक्ति म शाहड नियार और भारतनी द्विकाय और विद्युके लिय हर तरह का रासतां आप निकालत की कोशिष्य करते हैं बायर लिय सदात पर रेफ्रेन्डम (Referendum) लिया आप तो सोना कहा एक आपनी बात की भाविते लियके आदे म युवा यह है गोटी भीपायूर कर आप आद लीनिये या और किसी का राजिर ने दूर बर्दी आपम के ही लोग है इनको यह पर नाल है ।

भी भी भी बेसामँडे — दात करते पर भी आप लिय तरह की बहत बोल रहे हैं ।

شروع میں علی الائیں اپنے الیکٹر بولڈ (Adjournment Motion)  
لے لے ۶ کو وہاں کی مان کر دھون

भी भारतपा कोल्पूर — आद रखता है एक सचाल हारे आने नहीं है बहुत भी भीक लिय बहत हमारे सामने है कालें आद स्थना के जपने वाहे से ही नहीं है भारतनायर म जो प्रत्याय वास्तुका बूझके देखते हैं मालूम होया लियुलत की प्राणीय कुरारेता रोकते के लिय हम नहीं लिय एवा लेकिन अूँ पर अमल करते के लिये काया गया वा भीका लियते ही हम लिय भीक की मुक्ति म देखता जातहो है लेंको सचाल है लेंगो के अंडरैस्ट लिय नुक्त म एक यूनिट (Unit) के कर म हो एव दै एक लियट मे बूझके दूकडे बताए और भारतनायर लियल अिम्प्लिकेशन (Financial Implications) लिय बरता लिय तरह है मुक्त का अवधिनियुक्त नहीं चल सकता हमारा मुक्त आद ही युक्त है कभी नवायक हमारे आने हैं लियके बात की हालत मे हम नहीं कर सकते लेंको म जी हम इनेका कहते रहते हैं कि देखा नहीं है लिय पर आप कहते हैं कि और नव सुवास दैरा लिये आप लियके लिय करदीजो बनयो की बकलत होती आज पाचसाला योजना हमारे सामने है बायर आद रखता के प्रश्न की हम लेते हैं हो मह योजना पीछे रह काती है आध की बात लीनिये बहुस्तुत बचाव के लिये कभी एका बूझके पाठ आद नहीं है गल्फेंड के सामने जो यूपरे महन बचाव है मूलकी हृष करते के आदे मे वह बीमानवादी के आज सीधे यही है और प्रयत्न कर रही है लिय भी आप कहते

है कि भावावार प्रात रवना का प्रबन जिसी हुल किया जाना चाहिए, वह हमने ऐजेंस्पूर्डन रखा था और उनके बान लिए थीज को गत्रफि द्या था एवं वहम अत वर मिसको किया जाएगा आप ऐफोरेम भी जाते कहते हैं लेकिन युक्ति के पात्र से आप जाना चिल को टटोके कि रुचमूल आप जावाबदार प्रात रवना जो चाहते हैं या नहीं अगर हम भी आपकी जाहू होते हो तब सकते हैं वह किये वे अपर हम भावावार प्रात कहा तर जिता सकते हैं विधीव के लिये विरोध करता है यो जीसी जाति कोडी भी वह जाता है जैसे वक जाती ने कहा कि सारे त्रिलोक का जाता है औ वह पर है आप प्रात बनानेंग तो यह काम कर्त्ता हो जाएगा लेकिन जिसमों आदानी के वह जाता है द्वितीयां नहीं हैं भावावार प्रात रवना करते हो राज भजन में आदानी होती जिसके विनाश नहीं किया जा सकता लेकिन समय बाने तक युक्ति के जानक ग नहीं जाया जा सकता आप फैले हुए मिसके लिये हम दोप वैष्णव जात कुछ भी जोल जाने हैं क्योंकि आपके अपर कोडी जिमेवारी नहीं है हम लोगों वर सारे भूलक को जिमेवारी है हमको हर कवन पर दोकना पड़ता है हमने नी जीसी ज्यादी देशभक्ति द्या युवराज आहीर गही किया है लेकिन भगव आप ईपारी हर चीज पर युवराज करो जाएग हो जिसके नुक्त के नकाबल हम होमकारे नहीं हैं जो वह एवं जाती है एवं जाती है वह युक्त की बुद्धी के लिये लेते हैं युक्तके बूर भावावारी के जाप छोड युवराज का सकते हैं लेकिन युक्तसे लिये युक्तसे भी जिमिटी को अक्षका पहचता है लेकिन किसी भी वे वहे बड़े लोग लिये प्रलत को जीमानवारी से हत करने में बूढ़ दूर है लेकिन वे जीकरी हैं कि अंग वह प्रात रवना जीती भी जाम दो भूलक के बाट बूढ़ी बदा हो जायी भी जापको जिताल वे तीर पर बताना याहता है कि कान्टाक म बालारी का सुपार हनारे जाने जाया है युक्त लोग कहते हैं युक्त लोग कहते हैं हम नहीं दर जिसी तरह से युवर और नकाश में साहबे जल रहे हैं जिसे महत वह रिप्रेक्षण (Repercussion) होते का डर है वक युक्तिज्ञानीको का बलाकाट बारे म येक ऐजेंस्पूर्डन जाता है यो जिमिट दोह का युक्तके जिलाप ऐजेंस्पूर्डन आजा है लिये तरह की कई जिलाने हैं हम दोह नहीं बदकाना जाहूते लेकिन बदकानहीं दे रोह बनते जा हमनिया हीनेका बदक जा जाता है जीप अगर जिल बारक की युक्त चीज की जीवावारी दे हत करने में हमारे साथ बलेह दो में समझता है कि जिल बारक का हर येक जापकी जापके जावा जिलकही के साथ जान बदक के लिये देयार है लेकिन भावावार प्रात रवना के लिये युवराज साहबों जाव सेकड़ों बदन है युक्तने हर विद्यम के बिट्टेस्टहाँ हैं प्रौद्योगिकालक्ष्यक्षमावद्यान (Political Exploitation) भी युक्तमें जाता है हम अन्वान का नाम लेकर कहते हैं कि भावावार प्रात रवना यह अन्वान का स्लोगन (Slogan) है जीप जिस पर ऐफोरेम की भी जाते कहते हैं लेकिन महते युक्त जपने विल टटोके म दो पहला है कि जान नें जाकरी म यह बहावार नहीं है जितना हम बहावा चकते हैं हम नहीं चाहते कि भावावार जात रवना के जातें को पोलाटिंग अक्षम्यापदेवन का येक जारी बनाया जाए

(पृष्ठ ८८०५८८—(८८०५८—८८०५८८))

क्लॉर्न जैन

के को दे विवरण्यारूप उन्हें नया "मानवन्युक्त" ए विवरण्यारूप देंदा "युक्तक" कीवी नयुक्तन्यारूप ऐजेंस्पूर्डन ऐजेंस्पूर्डन जावावार्कर्त्ता उद्देश्य अनुदेश्य ए युक्तप्रयोगी







## भीमती भाषाताली बाबमारे (बकापूर) —

माननीय जन्मद भट्टाचार भाषावार प्रारंभनवर आतापर्यंत यी अर्चा भासलेली आहे त्या भर्त्याका अनुसारा मी खाले मिचार भाषीत आहे भाषावार भाषातरकाळ भाषामाझ माण भाषी भाषी कौकार हाते पार भक्त याहोते होणारेहि तुमट होणार नाही काळे अका भौतिक माणसान मृत्युके आहे का देववास मांगावा अवहार भाषाकी सकृद प्रतिकाळ्या भाषातून हव न्यून क भाषाते याच्या स याच्या प्रतिकाळ्या सूर्योन आवश्यक नाही जाणि याकृतिका भाषावार प्रारंभनवा होणे भाषात्यक आहे वा माणसीयदृष्ट भाषाते युक्त नाही

भाषा वार प्रारंभना युक्ता या गोडीची चढळवळ कवाचित १२ १५ वर्षीच दैशर शब्द नव्य मुक्ता मुर भाली भाषन तिमुख्यालाई मुक्ता कारपर्यंता ठरावती ता १९२९ दालीच मुक्त हातेली होती अज्ञ वडळ १६ वर्षीची भाषावार प्रारंभना तुम्ही असा उत्तर यात्राकृद केला होता याला वडळ वडळ शब्द यिहो ए भरती भाषात्या हुदरावतमध्ये मुक्त ही अज्ञवडळ मुक्त झालेल आहे भाषातरकाळे भाषन आपली पिंडी ही २५ वर्षीची उमणकाती जपिं एवे पिंडी वा नाचा ५ इंद्रांगेहि आहे शंग पूर्वीच्या काळी भाषान फिराव के न तर तिथा निकाल भाषाच्याचे लेळी लेळी लेले देवका निकाल यश या एकांका तारगार नाही परन ना युक्ताते यक याच उकाळ उकाळ पात्रिका याच्या भाषान्होता भाषाच्याच्याहोती भाषाताळा निकाल भाषाच्या दददावतार यश्य लेली भाषित होणो याजनाने काळा युक्त ठेवून भाषावार नाही जाता भाषाच्या भोज्यावर याजवारादी भाली आहे नेव्हा या विकात कौणता आहे विह ही भाषातीपर भाली हो अनुसारा याजवारानेप याजाताळावा भाषाक अवलोकन प्रत्यक्षभाषी यी वर्ती संप्रभातील दमाच भोजावा ज्ञा वा आहे ता विकाती भाषावार यी वर्ती होती यातून निघाले हाली आहे

## (Mr Speaker in the Chair )

बोगत्याही भ्रसाती भाषनवाचमला पाडून पाढून टाकमे पाहिज आष भगलेली युक्त ददव कोल्ही याकवे प्रवन भक्त विके पाहिज भाज्याला भाषावार प्रारंभनवा पाहिज आहे भाषातिमाल भाज्याला नाही अका ही प्रवन नाही परन प्रवन फक्त वेळवा आहे भाषा भाषा या हायून्होरो दरेप उत्तर याच्या याजवारे याच्या गोडी याच्यून भाषातिमाल परन यी युक्त ही वेळ भाली गहणावा आम्ही सकृद तुम्हाला सहाय्य केक जाणि भक्त भाला नहमाववाच आहे की योगेली लेलिम याजवारही परन सक याताच्या भाषातिमाला मांगता वेळील ४ ५ दिवसा पूर्वी बदलावा प्रवार आसे आहे की कनाटकही होणार आहे कलातिक भाला आष ज्ञाका तर वहायच्यु भाषात्या वेळ ज्ञानार आही परन ह्या करदा योगद वेळ आपली पाहिज भाषावार

तस्य नम् ऐल लास्टरबर बेकारी गोप्त हृषीकेश विनिटनुदा काचत भाहीत पहला निकामारी २ अवैतित्यनन्दी एवं कठ नम् हृषीकेश ५२ दाम मुदा कागडे नाहीत तकेच दृढ़त महाराष्ट्र न्हावाचा कासेत तर एकह हृषीकेश येण योग्य ऐल विन्यागिकाप नाही

भी नहीं भी देशांव — तरी ऐल आणारी जाह

भीमती आवातारी वावारे — ती ऐल आपावदापा भवता तुमच्याकडे जाहे

तेव्हा अवावारीने काम्हा कोणीही गोप्त जान विन्यागा अवावारीन काही मावणे बाणि वज्रवदारपणे काही मावणे मरत करक आहे

आपावार प्रातरकरणच्या दृश्यीने नाळा सावावदापे आहे भी आपावार अवावारीच विन्यागरक्षण दृश्यीने जात अवरक आहे वाळ कोणीही विरोध करावार नाही माझा जाहा वारूच नाही आणि भी विकिंगे काम केतेने आहे तपावलन नाळा सावावदापे आहे की भगव नामानुन मूळ प्रवण रक्षणे ती भावा त्वावा एकह घडे

काम्हाता जह गोप्त माहीत आहे भी दर्शीव भावा विन्यागाती इती अम कराव आवातार अवावारकरण राध्येव नाळा मुक्त देश-वार राध्येव अवावारी भावा विकावत देव्हा दृश्यावधार मूर्खीच्या विन्यागापांच मरत नाळा विक्षेप होता त्वावा चार वल्लभार विकावत अगल स्वामिल बाणाव्या विन्यागाती फार वरहोम होत होती

तुम्हारा सदृक्ष नाहाराष्ट्र वाहिन आणि आम्हाता तो रक्त आहे असे मूर्खीच नाही परतु आम्ही काळाचा बांधिं ऐलाचा विचार काढी तुम्ही त्वावद वरद नाही आणि त्वावा चाप तुम्हारिकारी नाही काम्हावायुक ओप गोप्त जाहीही मुहार वाप्त विन्यागीनी होय त्वाव चाप विन्यागपणे वार एकला काहे तुम्हारा तुम्हारा मरत वेतर दर्शीत आवावदापा आपावार कामीह ठूक कोणीही गोप्त नामिलगी वार तुम्हारा कोइद हि प्रतिकार करावे त्वाव नाही भाला कालावदापे आहे की आवावी योग्य काळ देवील त्वावेतो आम्ही तर्व तुम्हारा मरत कह आपावार कालावदापा माहिन आहे की शुल्काच कालावदापा भावण भावातात आध आवाव तर्व गोप्ती गूळालोविचाले पार प्रवाहण तर वाळी दर्व योग्या हूलील व तु माझावार प्रवाह एवं वार सुदृक्ष अटीन ल्वेली या केल्या एवं कठ तुम्हा म एवं कठ देवील अवाव आवावाच देवतावारी वील आहे ही आपावार वाळी कोइला यस्त आहे यज्ञाव अवावात महाराष्ट्रे असा एकावायुक्त आहेत ते यस्त दोहाविते आवावद आहे आव अवावाचा आवाव यस्तावद यस्त कह देवे आवाव आहे आविं हि दर्व यस्त तुम्हावागदारप आपावार प्रातरकरणचा प्रवाह आपावाला हाती चढा यवील जो यवील है औवलदावदापे प्रवाह आपावाप मूळ आहेत त्वाव कठप आव उत्कार्षे त्वाव केलिं आवेतो आहे अन्हा गोप्त वेल यवील तेव्हा ही आवावी आम्ही कठप ऐवावावदापे कोणीही गोप्त मापिंवारी तर ती विक्षेप नसावे योग्य वेल देशाव आम्ही या आवावीत तुम्हारा मरत काळ आवहे गोलून यी आपाव — त्वाव याते

मराठी सरीराम्लु सरीप्रकर्सर हुम्द्रुवा म दृक्ष दृक्ष दृक्ष  
मरा मे आने आने आक्ष आक्ष आक्ष आक्ष आक्ष आक्ष आक्ष आक्ष





یہ امن و مدد ہم کو ہاں لےنا برتاؤ کا بھاسا واری اصولوں پر براہ کی تصور  
ہم عاسیں معاہی اور دنورل ذیولمسٹ ( Cultural development ) ہوا

اک پاپ ہے ابھی نہ برو جانہ میں طرح آئھرا اس کا لیے 1 میں (Creation) خورها ہیں ورنکے نہ بگر نسل تو ہیں میں الہاماتے ہو گوا آدمیر رائے  
اکھوں آد راد نا ( سلسلہ کا بخوبی ) نہ ہا ( ماکہ ہود پرہما  
سلسلت پاری ہیں جاہنی ہے ) ا میں صوب ہے اوس کا ۱ ہی نعم اور ہو گا اور  
اویں تی معاہی حالت ہیں وہر ہو گی ( کن اگ احاطہ کو آد ا ہے الک  
رکھنا ہا کا بوجھ نے لعاظت ہے اور ہا ہی لعاظت ہے ہی و اکھی میہڑا ہوا ملادہ رہتا

اگ اب ناجا خولہ دا ۱ ہی خاصی وہیں ہیں میہڑا کی انجھی ب  
آدمھا براب مانا ہا رہا ہے جن کرہ درا اد کے ملکا تو علیجہ کریے کے لیے  
اپنی ج تلہ ولہ جی بالکل حادت ہے اور اکھی حاں کا ار جانہ پڑ رہا ہے حاصدہ  
آپ اسی طرح نظام صافع نو گاہی تھے ہے لاملا ہا ہے بالکہ اکھو در کردا رو ہے  
دیسے ہے ادہ تک ان وسوبت ہے لئی ہو یہ ناکے بند بھی ہاں گئے ہیں بو  
انکھی سانہ ملکار پھیری ہیں اسی کریے ہیں اسی طرح انکو ہے حمال پھا ہو گا اسی  
حیدر آباد کو لوں انہیگریب ( DisinTEGRate ) ہو یہ دنبا خاصی  
لہکر میں پیش میہڑا کہ ایک پاپ ۴۰ کے لوگوں کی اگ کو انکھی ہو کو  
دہانہ حاکم ہے جس ہم کسی پاپ میں اصلیب پالے ہیں موہن کو ہر لارڈ طریقہ بر  
سر ما خاصی اگر حوماں کو کہہ ہیں کوئے دہانہ اسی ماگیں بیوی ہیں کی  
حادیں بو سکیں ہیں ہو گی کہ کانگریں اکھیراہ طور پر حل رہی ہے انکھی سوا  
کمہ وہ طلب ہو گا اگر ہوما کے مطالبات کو کتوں اعیش ہیں دھماکے برا اسکے میں  
ہی ہو گی کہ سعی راح حل رہا ہے اس اعلیٰ ہو گا انک آریل سیور نے کہا  
کہ میسے ( جزوی سیور ہیں نہ صاف

طور پر کھدا رہا ہوں کہ ہوما کے حدماں پہڑک حابیکی و سالد اونی میسے  
( جزوی ) آپ کو امر کا۔ ال آسکا ساہد کانگریس کی رویگ بای پہنچا نکم دیکھکر  
کام کریں ہے اگر یہ کوئی کام کردا ہو دھمی ہے بو امر کے لیے وہ نہیں تکلیف لیا ہاما  
ہے اور نہیں دام ہن کردا ہامیں تو کہا ہے کہ اس کا ایہی وہ ہیں آ ۱۷ سال  
کے طور پر میں + نہو گا نہ پرسون کو میں کا ایام حارہ ( Charged )  
میں رکھا گا یہاں ج دوں میسی ہے بے قابل رائے دھیں اسکا اس پر ہی کٹھوسیں  
الہیگی حب تک وہ حارہ ( Charged ) نہا اک اسی طرح فسی میں ہل  
کے طرح آنکھیں بد کر کے حلیے رہے ہیں کہ الکس میں اب کا سبل ( Symbol )  
بھا اگر آد کچھ خاصی دکھکتے ہیں آئھرا میا راسرا اور کردا لک کا موال آج  
ہیں اگر اس خاصی و حل فونکیا ہے وہی مصالیں کام کریکی ہیں وہی دلیر ر سکھ  
ہیں ایک آریل لے بلاری کا دل کریے ہو یہ میو ہے وری نہیں جو بھکاری

اور پھر گان ۱۴ وی میں اکا ذکر کنا اب و لازمی کے لوگ مہمہ نہ نہ راضی کی حکومت کے سب رہا سند کرنے ہیں اور آئد را حکومت کے جس سماں میں جامیں ہے فرمی ہے جس آئدھر کا معنیہ نہ رہا ہے تو اسی جوں ہیں آئد را میں کہنے ہے تباہیں نہ رکتا اس کی پھری حکومت کی حمایت میں ۱۴ کا ہے کہ راج گونالا ماری موکریہ جائیں وہ کہیں جائیں ۹ آندرہا سکونت میں آئے ہے میں سمجھتا ہوں کہ کوئی نہن طرف سے جانا میں سوگی بھوڑا جوں مہمہ ۱۴ اوس طرف کا ہے میں سمجھتا ہوں و کہیں راج آئے پر قابوں دے کی سرطاں مول کریے کے لیے سار ہو جائیں کہ اسی کی آڑ میں اصول کی نادیں اور عوام ہے ذی ہوئے وہیں پہنچتے ہیں ۷ تک نہ ساکھی ہوتے ہیں اپنی کروکاکھے زیروں نے تو پاہن کرنا ہے

The House then adjourned till three of the Clock on  
Thursday, 27th March 1958

---

بے اس وجہ سے ہم کو اُن لئے ڈیلکا کہ بھاسا واری اصولوں پر ادا کی جس سے معاشرے میانی اور صحر کا نولپٹ ( Cultural development ) ہوگا

انک پاٹ ۷ ۸ اپنی شہروجا کے حسن طبع تبدیراً سب سے خوبی ہے (Creation) ہو رہا ہے اوس نے اپنے فرستھے کو ہی اس میں سالانہ حلقے بوجوڑا آندر را ہے انکو آندر نا ( جیسا کہ حدود پر جو سو سب بائی ہی ملکی ہے ) اور صوبہ میں اوس نے ۷ نے نجع اور ہوگا اور اوس کی ملکی حالت ہوئی اور ہو گئی انک اُنکا نامہ تو اُنکا سے الگ رکھا جائے گا بوجھتے کے لئے طبع اور ہمارے لحاظ میں ہی اُنکے چھپرا ہوا علاحدہ رہتا

اگر اب اسکا ہواں دا ہی حاصلے و میں ۷ ہیں جو ہما کے کمی احتیاط پر اپنہا ہوا۔ ما اخراج دا ہے ملکی حاصل کرنا اور اس کے ملکا، کو معلمیہ کرنے کے لئے نہیں ج لیل و لب من والکن جلاں نے اپنے ایک حلاں ۶۱ بائی پڑھ رہا ہے ملکی حلب اس طبع نظام میں دو گذی ہے میں دنیا حاصلے ایکہ اکر بیل دروازہ دیسے ہیں ملک کے بیک ان وصولہ میں لئی جو ہے بلکہ بید میں جان لکے ہیں بور ایک سا یہ ملکر ہیں ہیں باعن کرنے ہیں اس طبع انکو ۶ حلاں ہذا ہرگز اسی

جھیرا آزاد کو نہ اسکرپٹ ( Disintegrates ) ہوئے دسا ہاضم نہیں ہیں بس سچھا کہ اسکے پابندی کے لوگوں کی انکو کو ایکھی مدد کو دیا جاسکا ہے جس سے ہم کسی مادے میں اصلیت پائے ہیں تو ان کو بہردار طریقے اور سردا ہاضم اگر ہواں کو کچھ ہیں کرے دیا جانا ایک ہی بڑی ہیں کی جاں تو ایکھے ۴ سی ہو گیجے لہ کا بکریں ۵۰ راہ طور پر حل رہی ہے اسکے سوا کچھ اور بعلب ہوگا اگر ہواں کے مطالبات کو تکمیلی اہمیت ہیں دھماکے بور ایکھے بیکھر لے کرنا ہیں ہو گیجے کہ سچھ دا حل رہا ہے اس معلوم ہوگا اسکے اپنے بیکھر لے کرنا کہ سب سے ( جسمانی ) کی صور سائے ہیں ملے ملے

طور پر کہہ اسجا ہوں کہ ہواں نے جدیاں بیکھر جاسکی و مائدہ اوس حصے ( جسمانی ) اپ کو اپنکا ہال آپکا سائد کالنگریں کی روشنگ پاری پہنچاکم دیکھ کر کام کرنے لئے اگر وہ کوئی کام کرنا ہو جاہی ہے تو اپنے کے لئے وہ بھی تکلیف لیا جانا ہے اور دوسرے کام نے کرنا ہاضم نوکھا جانا ہے کہ نہ کا اپنی وہ میں ۱۷ سال کے طور پر میں یہ نہیوں کا ہرسون کا پرسیں کام ہارجٹ ( Charged ) میں رکھا گا یہاں آج ہوں میں ۷ ہے فائل رائے دی ایکا اسی پر بھی کٹھپھیں الٹیکھے ہت نک وہ ہارجٹ ( Charged ) یہا آپ اسی طبع دیسے ہیں جو کہ لمحہ انکھوں پنڈکر کے جلے رہے ہے کہ انکس میں آپ کا سیبل ( Symbol ) یہا اگر آپ کچھ ہاضم و درسکر ہیں آپ را سہا راسیا او کرولائک کا سوال آج ہیں اگر آپ ہاضم و حل ہو گیا ہے ویں تھیباں کام کرسکی ہی وہی دھوڑا مکھیں ہیں ایکہ اپنے میں ہلاری ۲ کا دنر کر کے ہوئے میونہ فاری بھیم میں جو شکل اس

اور بعد گانہ بنا ہوئی ہیں اکا کر کا ب و بڑی کے لوگ میہدہ بڑھنے کی حکومت کے سب رہا پسند کرے ہیں اور آئے ا حکومت کے سب رہا ہی حاضر ہیں صحنی سے جس آندرہا کا میہدہ ن رہا ہے تو اسی حوس سے آئے را میں کہنے ہ امامی اور کوئی حکم س کر گھری ہ کہ س کر گھری ہ کہنا ہ کہ راج گونالا حاری حاکمیت ہائی و کمیٹی ہائی ہ اندھر حکومت سے لے ہے میں سمجھتا ہوں کہ کوئی امن طریقہ ہے جو نا احتمال سوگی بھوڑا ہے جب چہہ اگ وہ طرف کا ہے تو سی سمجھتا ہوں و کمیٹی راج کے اور ہائی سے کی سوط دیول دیوبے کے لیے شار ہو جائیگا دندہ داری کی الامی اصول کی نادیں اور عوام سے کیر ہوتے وعدتے پہلے ہیں حاصل کئے ا اکٹھی ہوتے ہیں ہ اول کرو کا کہ بیرونیں کو پاس کرنا ہا ہے

The House then adjourned till three of the Clock on  
Thursday, 27th March, 1958

---

